رخصت بند کر دیگئی ہے۔

بالائی سوات کیطرف جو فوج ۱۶- اگست کو کہار سے روانہ ہوئی تہی وہ ۱۷ کو آگے بڑہی۔ اور جنرل بلڈنے جب دشمن کی جمعیت معلوم کرنیکے لئے متصلہ علاقہ مین گشت کی تو اُسے پانچ سو سرحدی بمقام لنڈاکئی ایک محفوظ مقام مین ملے۔ یہ جمعیت ۱۴ اگست کے بعد وہان جمع ہوئی۔

ٹائیمز نے (دیکہو تار کی خبرین) امیر صاحب کو سخت فہمایش کیئے جانیکے متعلق جو خبر تحریر کی تہی اوسکی تردید کی گئی ہے۔ گورنمنٹ ہند نے افغانی علاقہ کے قبائیل کی شرکت کی دوستانہ شکائیت کرکے آئیندہ کے لئے اسکے انسداد کی درخواست کی ہے۔ مگر امیر صاحب نے اس مراسلہ کے پہونچنے سے بہت عرصہ پہلے جنکو جنرل غلام حیدر خان اسمار سے کل واقعات کی روزمرہ اطلاع بہیجتے رہتے ہین اسبارہ مین سخت احکام نافذ فرمادیئے ہوئے تہے کہ کسی افغانی رعیت کو سرحد پار جانے نہ دیاجائے۔

شب قدر کیطرف اب سب طرح سے امن ہے۔ مہمندی اپنے علاقہ کو اور ملاہڈی یا ملاہاڈا نواگئی کو بہاگ گیا ہے۔ شب قدر کے قریب دریاے کابل پر پل تیار ہوگیا ہے۔ ۱۵ اگست سے چہکڑے اوسپر سے گذرنے شروع ہوگئے ہین۔ یہ پل دریاے کی طغیانی سے محفوظ رہا۔ مگر چارسدہ کا پل بہگیا۔

چترال کے اردگرد قبائیل اب تک برابر برسر امن ہین۔ شب قدر مین بہی بکثرت بارش ہوجانیسے گو موسم سرد ہوگیا ہے۔ لیکن ساتہہ ہی اگر فوج نے اب وہان زیادہ قیام کیا تو اُس مین ملیریا بخار کے پہیل جانے کا اندیشہ ہے۔ ۱۴ اگست کی رات کو شب قدر سے دو شعلے رات کے وقت اس طریق سے مشتعل کئے گئے جو طریق پٹہانون نے آپسمین اشارہ سے گفتگو کرنیکے لئے مقرر کررکہا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ خود موضع مذکور مین بہی سرحدیون کے طرفدار موجود ہین۔ سوات کے فساد مین ملاؤن کے بعد سرحدیون کو برانگیختہ کرنے مین پٹہان عورتون نے سب سے زیادہ کوشش کی۔ جنہون نے مردون کو نامردی اور بُزدلی کے طعن دیکر لڑائی کرنے پر آمادہ کردیا۔ +

(دوسری لڑائی)

بالائی سوات کی فوج کے پہلے برگیڈ کو تاریخ ۱۷- اگست بمقام لنڈاکئی تین ہزار سرحدی جمع ملے۔ دسوین میدانی باتری نے گولہ باری شروع کی اور غنیم تاب مقاومت نہ لاکر بہاگ گیا۔ پہلا گولہ ۹ بجے صبح کے چلایا گیا اور ۱۱ بجے دشمن منتشر ہوگیا۔ رات کو فوج نے لنڈاکئی کے قریب قیام کیا۔ دوسرے دن بری کوٹ کیطرف جو اسمار سے بجانب شمال مشرق بفاصلہ بیس میل دریاے چترال پر واقع ہے۔ (دیکہو نقشہ ہفتہ گذشتہ) بڑہی اور دسوین باتری و گیارہوان رسالہ کہار کو واپس آگئے۔ اس لڑائی مین جنرل بلڈنے میدانی و کوہی توپخانون اور کسی قدر فوج پیدل سے کام لیا اور کرنیل میکل جان غنیم کے بازو پر حملہ آور ہونیکے لئے ایک پہاڑی کے گرد سے آگے بڑہے۔ مگر دست بدست لڑائی ہونے سے پہلے ہی توپون کے گولون سے غنیم اپنے مورچے چہوڑ کر بہاگ گیا۔ رسالہ گائیڈ نے اوسکا تعاقب کیا۔ جس وقت لڑائی ہو رہی تہی اوسوقت کئی جنوبی سوات کے باشندے اپنی زمینون پر ہل چلاتے رہے اور لڑائی کیطرف مطلق خیال نہ کیا۔ دو انگریز افسر قتل اور تعاقب کرتے وقت ایک کرنیل اور ایک کپتان پانچ سپاہی اور دو ملازم زخمی ہوئے۔ دشمن کے ایک سو قتل ہوئے۔ انگریز افسرون کے قتل و زخمی ہونے کی کیفیت یہ بتائی گئی ہے کہ لفٹنٹ گریوز کا گہوڑا خودسر ہوکر دشمن کیطرف دوڑ گیا۔ لفٹنٹ میک لین اور لارڈ فن کیسل نے اوسکو بچانیکی کوشش کی۔ دونون لفٹنٹون کے گہوڑے غنیم کی گولیون سے ہلاک ہوگئے اور پہر وہ خود بہی گولیون کا شکار ہوگئے۔ لارڈ فن کیسل کا گہوڑا بہی مارا گیا۔ کپتان پامر کو ایک علم بردار نے جسکو کپتان نے آخر دو ٹکڑے کردیا۔ کلائی پر سخت زخمی کیا۔ کرنیل آدمز کا گہوڑا بہی ہلاک ہوا سوارون نے دشمن کا بری کوٹ سے پرے تک تعاقب کیا۔ لفٹنٹ گریوز بمبئی کے اخبار ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار بہی تہا۔ لارڈ فن کیسل لندن ٹائمز کا نامہ نگار ہے۔ گیارہوین رسالہ نے کہار کو واپس آتے وقت درہ مورا مین ۴۰ دشمنون کو قتل کیا۔

۱۸ کو افواہ مشہور ہوئی کہ بازار وادی مین آفریدی خودسر ہوگئے ہین۔ آفریدی اور شنواری درہ خیبر کے اردگرد رہتے ہین۔ افغانستان کی پہلی لڑائی مین انگریزی فوج کو ان سے علی مسجد اور درہ خیبر مین سخت نقصان پہونچا تہا۔ یعقوب خان کی معزولی پر جب (سنہ ۱۸۸۰ء مین) عبدالرحمن خان کابل کے تخت پر بٹہلائے گئے تو سرکار انگلشیہ نے بروے زبانی قرارداد درہ خیبر کو اپنی تحویل مین رکہا۔ اور اوسکی حفاظت کا آفریدیون وغیرہ قبائیل ملحقہ کو ذمہ وار گردانا۔ انکو درہ کی حفاظت کے لئے ۸۷ ہزار روپیہ اور خیلچیون (مندوچیون) کیلئے بہی جو قبیلے والون کیطرف سے پاسبانی کے لئے مامور ہین، ۸۷ ہزار روپیہ سالانہ ملتا ہے۔ عام خیال ہے کہ کرنیل واربرٹن پولیٹکل افسر درہ خیبر جو سترہ برس اس عہدہ پر مامور رہنے کے بعد جون گذشتہ مین پنشن پر علیحدہ ہوئے ہین اس علاقہ مین موجود ہوتے تو کم از کم اس نواح مین مطلقاً فساد نہ ہونے پاتا۔

آفریدیون کے ساتہہ ہی کرم سے خبر آئی کہ اورکزئی قبیلہ کی شاخ مسازئی بہی بگڑ گئی ہے اور وہ کرم تہل سڑک پر بڑہے چلے آرہے ہین۔ اس طرف سب سے قریبی چوکی صدا کی ہے جسمین ایک سکہ افسر اور تیس سپاہی ہین حقیقت حال معلوم کرنیکے لئے کورم سے کچہہ سوار گئے ہین۔ کورم اور کوہاٹ کے درمیان جس قدر فوج ہے اوسکے کمانیر جنرل ییٹمین بگز مقرر ہوئے ہین۔ اگر آفریدیون کی خودسری کی خبر درست ہوئی تو غالباً لنڈی کوتل کو عارضی طور پر چہوڑ دینا پڑیگا۔

بالاکہنڈ مین چالیسوین پٹہان پلٹن کے دو سپاہی پکڑے گئے ہین جنکی نسبت شبہ ہے کہ وہ سرحدیون کے ساتہہ حملہ کرنے اور کیمپ کی تاخت و تاراج مین شامل تہے۔ اسیطرح یہ بہی افواہ ہے کہ کئی پنشن خوار اور ریزرو فوج سپاہی انگریزی فوج سے لڑے۔ حکام اس معاملہ کی تحقیقات کررہے ہین۔ اینگلوانڈین اخبارات راوی ہین کہ سرحد پار کے اکثر پٹہان ہماری فوج مین داخل ہوجاتے ہین اور جب قواعد وغیرہ سے بخوبی واقف ہوجاتی ہین تو سرحد پر ہم ہی سے لڑنے کیلئے تین برس کی میعاد ختم ہونے پر نام کٹواکر واپس چلے جاتے ہین۔

کہا جاتا ہے کہ ملاہاڈے نے مد (یا مستانہ) ملا کو لکہا تہا کہ تم نے مجہے مبارکباد کیون نہین بہیجی اسکے جواب مین مستانہ نے اوسے جوابدیا "کہ تو نے کیا کیا ہے؟"۔

وادی کورم مین ۱۸- اگست کو بمقام سدا ڈاک پر گولیان چلائی گئین۔ کوئی نقصان نہ ہوا۔ اسی رات پاراچنار اور تہل کے درمیان تار کاٹ دیا گیا۔ اور افواہ تہی کہ سرحدی تہانہ اوبلان پر جو کوہاٹ سے چار میل کے فاصلہ پر ہے حملہ کرنیوالے ہین۔ اور اوسکے بعد خود کوہاٹ پر۔ کوہاٹ مین فوج دہڑادہڑ جمع ہورہی ہے اور ایک دستہ ہروقت تیار رہتا ہے کہ جسطرف ضرورت ہو اودہر فوراً روانہ ہوجائے۔ چرات پر بہی آفریدیون کے حملہ آور ہونیکا خوف ہے۔ ۲۴ اگست کو وہان سے گورہ فوج آجائیگی۔ اور اوسکی جگہہ دیسی فوج رہیگی۔ باقیماندہ میمین اور بچے ۱۸ کو بہیجدیئے گئے۔ اس سے پہلے باربرداری کی کمی حارج رہی تہی۔ وہان سے ایک گورہ باتری۔ ایک دستہ گورہ فوج اور ایک گورکہا رجمنٹ شبقدر کی فوج کو جاملی ہے۔

مہاراجہ کوچ بہار نے گورنمنٹ ہند سے مالاکہنڈ مین فوجی خدمت کرنیکی اجازت طلب کی تہی جو اونکو ملگئی ہے۔ وہ بریگیڈیر جنرل ییٹمین بگز کے ماتحت جو بنگال کمان کے افسر اعلےٰ تہے اور فساد کلکتہ کے موقعہ پر دارجیلنگ سے کلکتہ چلے گئے تہے کام کرینگے۔ جنرل موصوف ۱۷ کو کلکتہ سے راولپنڈی کو روانہ ہوئے۔

شب قدر کے آٹہہ ملک رات کو شعلون کے نشان دکہانیکے معاملہ کے متعلق پشاور کے جیلخانہ کو بہیجدیئے گئے ہین۔

۱۶ اگست کو علاقہ کورم مین پچاس سوار۔ دو کوہی توپین۔ دو میکسیم توپین۔ چار سو پیدل سکہہ پلٹن کے تین سو پیدل گورکہا پلٹن کے۔ اور نو سو پیدل کورم ملیشیا کے موجود تہے۔ ان مین سے پچاس پیدل تہل مین جو کوہاٹ سے پانچ منزل ہے۔ ۴۰ بمقام سدا جو آٹہہ منزل ہے۔ اور چار سو ملیشیا سرحدی چوکیون پر ہین۔ باقیماندہ فوج پاراچنار مین ہے جو کوہاٹ سے دس منزل ہے۔ سدا مین پانچسو مسلح توری بہی موجود ہین۔

کہار سے ۱۹ اگست کو اطلاع دیگئی کہ بونیروال اور سواتی اپنے اپنے گہرون کو واپس جارہے ہین۔ اور اخوند سوات کے پوتون نے جو میان گل کہلاتے ہین اظہار متابعت کے لئے خطوط بہیجے ہین۔ منگل کی لڑائی مین ہندوستانی مجاہدین جو عہد سکہان کے وقت سے اس نواح مین آباد ہین۔ اور مولوی اسمٰعیل شہید و سید احمد کے پیرو یا اونکی اولاد ہین شریک نہین ہوئے تہے۔ بلکہ درہ امبیلا کے قریب مقام کوگاہ کو چلے گئے ہین۔ +

پشاور سے جو اٹھ سیمین اور ۲۷ بچر واپس بھیجے گئے تہے وہ باربرداری کی کمیابی کی وجہ سے اب تک مری نہین بھیجے گئے - اور راولپنڈی مین مقیم ہین۔ پشاور سے جمرود کے قلعہ مین گورہ فوج بھیجی گئی -

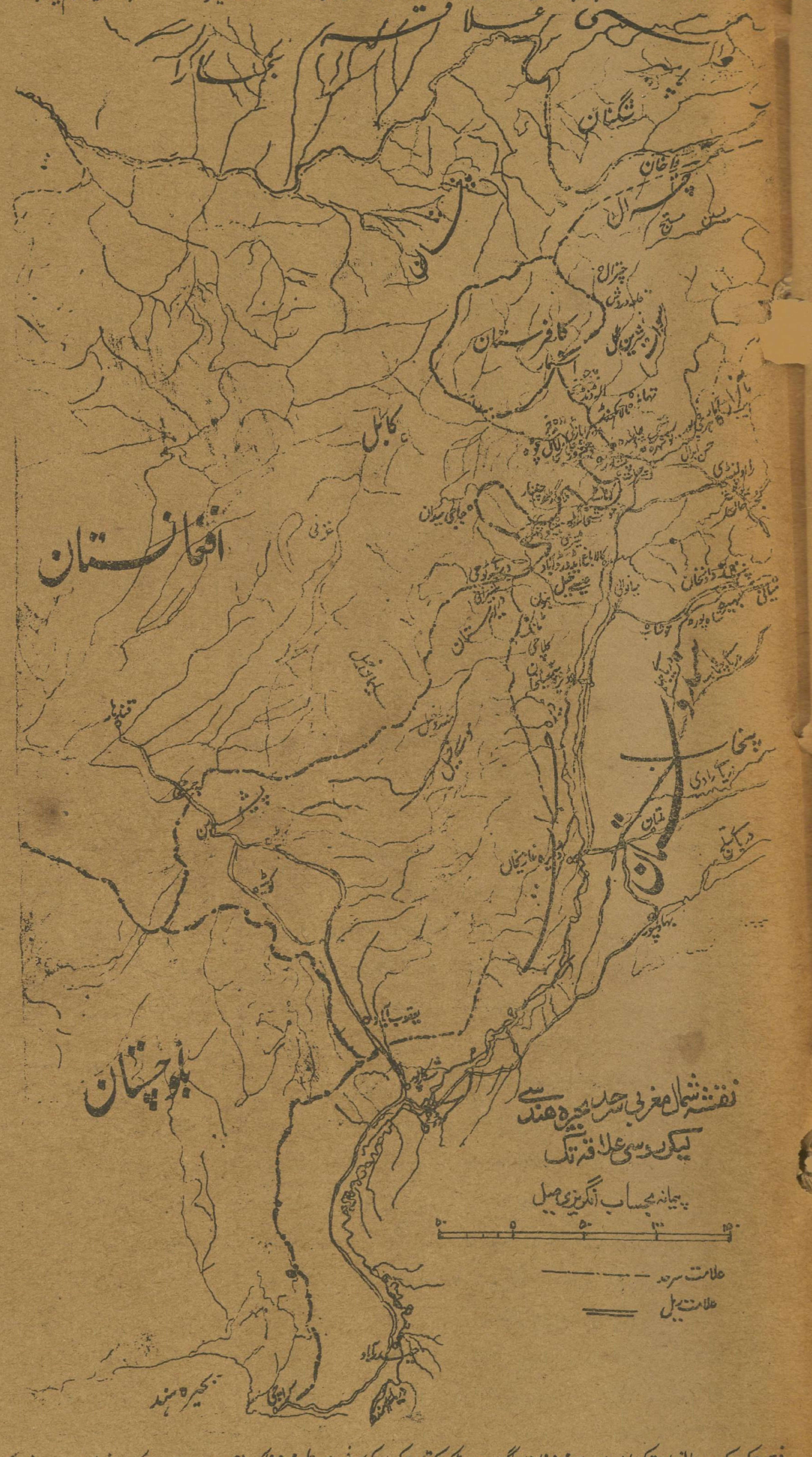

آفریدی قبائل مین ۲۵ ہزار نبرد آزما موجود ہین۔ انکا علاقہ مہمندون کی سرزمین سے شروع ہوکر اورک زیئون تک چلا گیا ہے۔ اورک زیئی چھہ ہزار جنگجو میدان مین لاسکتے ہین۔ سرحد پر تقریباً امن ہوگیا ہے۔ صرف آفریدیون کیطرف سے خطرہ ہے۔ یہ لوگ اگر بگڑ گئے تو کسیقدر سردردی کرنی پڑیگی۔ قلعہ شبقدر پر جب مہمندیون نے حملہ کیا تہا تو آفریدی ملیشیا بہی اوسمین موجود تہا۔ اور کمک کے آنے تک اُسنے حملہ آورون کا خوب مقابلہ کیا تھا۔ ۲۰ر اگست کو کورم سے خبر موصول ہوئی کہ اورک زیئی سدا کی طرف بڑہ رہے ہین۔ اسی رات کچھہ فوج ہنگو کو روانہ کیگئی۔ سمانہ سے خبر آئی کہ چار ہزار آفریدی ایکہزار خچرین لیکر لنڈی کوتل پر بڑہ رہے ہین۔ جنرل بگز ۲۰ر کو کوہاٹ پہونچگئے۔ مسازیئی قبیلہ دو ہزار آدمی میدان مین لا سکتا ہے۔ خبر تہی کہ وہ ۲۰ر کی رات کو سدا پر حملہ کرین گے۔

مالاکنڈ مین اب سب طرح سے امن ہے۔ میان گلون نے اطاعت قبول کرلی ہے۔ گوجر خان اور لالہ موسیٰ کے قریب ریلوے لائین کثرت بارش سے ٹوٹ گئی ہے۔ سات ٹرینین فوجکی رخنہ سے ادہر کہڑی ہین۔ اور کئی ٹرینین میانمیر و انبالہ وغیرہ مین روک لیگئی ہین۔ جیکب صاحب مرمت کے لئے خود موقعہ پر گئے ہین۔ +

مہم توچی - غنیم کے ساتہہ تو اب تک کوئی مقابلہ نہین ہوا۔ مگر ۱۴ر اگست کو خود اپنی ہی فوج کے ایک سکہہ سپاہی نے ایسا نقصان پہونچایا۔ جسکے برابر مخالف ابتک نہین پہونچا سکے تہے۔ تاریخ مذکورہ بالا کی صبح کو بمقام دتاخیل ایک سکہہ لیس نایک نے صوبیدار گورکہہ سنگہ پر دو گولیان چلاکر اوسکو اُسی وقت ہلاک کر دیا اسکے بعد ایک اور لیس نایک کو زخمی کیا۔ بعد ازان صوبیدار کے بیٹے پر بندوق چلائی۔ مگر وہ خالی گئی۔ قاتل پکڑ لیا گیا۔ اوسکا بیان ہے کہ صوبیدار مجہے بہت دق کیا کرتا تہا۔ گورکہہ سنگہ کی بہادری و شجاعت کی بہت تعریف کیجاتی ہے۔ چترال کی مہم کے وقت وہ قلعہ مذکور کے محصورین مین شامل تہا جنکو اوسکے استقلال اور ثابت قدمی سے بہت تقویت پہونچی تہی۔ دتاخیل انگریزی علاقہ سے باہر ہے۔

اِس علاقہ مین بیماری کی شکایت عام ہو رہی ہے سول عمارت کو خوب مضبوط کر دیا گیا ہے اور اوسکے اور فوجی چوکی کے درمیانی راستہ کو دیوارون سے محفوظ بنا دیا گیا ہے۔ سڑک کی تمام چوکیون کو بہی فوج اسی طرح محفوظ کرنے مین مصروف ہے۔ تاکہ جب فوج کا زیادہ حصہ غنیم کے مقابلہ پر چلا جائے تو تہوڑی تہوڑی فوجین بہی ان چوکیون

تعاقب نہ کر سکین۔

۱۶؍ اگست کو کثرت بارش سے دریائے ٹوچی مین سیلاب آیا اور ولایتی ڈاک کے دو ٹہیلے دتا خیل اور بویلک کے درمیان بہہ گئے۔ ایک بعد مین دستیاب ہو گیا۔

کوئیٹہ اور قلات کی سڑک کی حالت بہی مخدوش ہو رہی ہی جعفر خان اور اوسکے پندرہ رفقا ابتک نہین پکڑے گئے۔

۱۷؍ اگست کو چند مداخیلی تین مزاری اور کچہہ توری و کابل خیلی واقعہ میزار کی نسبت جو سزا او گورنمنٹ نے تجویز کی ہے وہ سننے کے لئے شیرانی مین آئے۔ جنرل کوری بڑے افسر اعلے نے دربار کر کے شرائط سزا سنائین جو حسب ذیل ہین:- اون سرغنون کو جو معاملہ میزار مین شریک ہوئے بلا شرط حوالہ کر دیا جائے اس وقت جو سرکاری یا غیر سرکاری جایداد لوٹی گئی وہ ۲؍ ستمبر تک واپس کر دین۔ مہونڈو رام کے قتل پر جو بارہ سو روپیہ جرمانہ ابتدا مین ہوا تہا اور جسکی وصولی کی کوشش کرنے پر ہی میزار کا فساد ہوا تہا وہ ادا کیا جائے۔ اور اوسکے ساتہہ دس ہزار روپیہ کا مزید جرمانہ ادا کرین۔ ان شرائط کی ایک نقل جرگہ والون کو دیدی گئی اور اونکو اطمینان دلا دیا گیا کہ ۲؍ ستمبر تک سرکاری فوج پیش قدمی یا کوئی مخالفانہ کارروائی نہین کریگی۔ مگر مداخیلی بہی اس عرصہ مین جیسا کہ بعض نے کیا ہے اپنے دیہات کو واپس آئین۔ اگر آئے تو گرفتار کر لئے جائینگے۔ مداخیلی چہوٹی چہوٹی جماعتون مین ہو کر لوٹ مار کر رہے ہین۔ ۱۶؍ کو وہ کچہہ سرکاری مویشی لیگئے۔ ۱۷؍ کو بہی چہاپہ مارا لیکن پکڑے گئے۔ جنرل برڈ کے اس وعدہ پر کہ سرکاری فوج وقت معین تک پیش قدمی نہ کریگی۔ اینگلو انڈین اخبار بہی حیران ہو رہے ہین۔ کیونکہ سرکاری فوج انتہائی حد تک تو پہونچ چکی ہے۔ اس سے آگے افغانی علاقہ ہے جسمین داخل ہونا گویا امیر صاحب سے اعلان جنگ کرنا ہے۔

ملا پوونده لوگون کو جمع کرنیکی کوشش کر رہا ہے۔ اس مین اوسکو ابتک کامیابی نہین ہوئی۔ سوار اور پیدل فوج تار کاٹنے والون کو پکڑنے کے لئے راتون کو گشت کرتی ہے۔ ۱۸؍ کی رات کو تعاقب بسیار کے بعد ایک آدمی پکڑا گیا۔

۱۹؍ اگست کی دوپہر کو عیدک اور میران شاہ کے درمیان ۲۰ سرحدیون نے ڈاک کے دو بکسون پر حملہ کیا دو سپاہی مارے گئے۔ جنکی رائفلین اور گولی بارود سرحدی لیگئے۔ ایک کمسریٹ کلرک اور دونون گہوڑے بہی قتل کئے گئے۔ ایک یکہ بان سخت زخمی ہوا۔ ڈاک کے تہیلے تو آخر کار مل گئے۔ مگر مخالفون کا پتہ نہ ملا۔ آیندہ تا حکم ثانی ڈاک قافلون کے ساتہہ جایا کریگی) اس طرح سیدگی سے پانچ دن مین شیرانی پہونچا کریگی۔ دوسری صورت یہ ہو سکتی تہی کہ محافظین کی تعداد بڑہا دیجاتی لیکن اس قدر گنجایش نہین۔ مونہہ کہر کی بیماری ادہر بہی پیدا ہو گئی ہی۔ ڈاک والون پر جہان حملہ کیا گیا تہا اوسجگہ ہنری مارٹنی اور سنائیڈر رائفلون کے بارہ خالی کارتوس ملے۔ اسی تاریخ مدخیلی اور دس اونٹ چراگاہ سے چرا لیگئے۔ محافظ فوج اور ساربانون کو کیمپ مین واپس آنے پر پتہ لگا۔ لفٹننٹ ہگنس ۱۹؍ کی شام کو بخار سے فوت ہو گیا۔

سرحدی فساد کا اصل محرک کون ہو سکتا ہی؟

تمام شمال مغربی سرحد پر آہستہ آہستہ یکی بعد دیگرے اچانک فساد برپا ہو جانا سخت حیرت مین ڈال رہا ہے اور یہ ایسا اہم معاملہ ہو کہ گورنمنٹ کو اوسکی تہ تک پہونچنا نہایت ضروری ہی۔ اینگلو انڈین اور چند دیسی اخبارات اسکی مختلف وجوہات بتا رہے ہین۔ بعض کا خیال ہی کہ سرحدی لوگ پولٹیکل افسرون کی جبر و تعدی یا نامناسب برتاؤ سے ناراض ہو رہے ہین۔ بعض اسکو سرحدیون کی مذہبی تعصب اور طبعاً آزادی پسندی کا لازمی نتیجہ قرار دیتے ہین۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ امیر صاحب کو اگر فساد کا محرک نہین تو کم از کم اوسکا ممد و معاون سمجہتا ہے اور اس امر کا اوسکو ایسا یقین ہے کہ گورنمنٹ کو امیر صاحب سے چند ایسے مطالبے کرنیکی صلاح دیتا ہی جو کسی صورت مین ہی جنگ کرا دینے مین خطا نہین کر سکتے۔ ملک کے اندرونی حالات معلوم ہونیکے متعلق سرکاری حکام کا دعوی غلط ہو یا صحیح۔ اسمین کسی کو کلام نہین ہو سکتا کہ خارجیہ معاملات مین جو علم اور واقفیت گورنمنٹ اور اسکے عمال کو حاصل ہے اسکا عشر عشیر بہی کسی اخبار یا فرد یا غیر سرکاری جماعت کو حاصل نہین ہو سکتا۔ پس اس بارہ مین گورنمنٹ کو اس بنا پر کوئی مشورہ دینا کہ اخبارات کو زیادہ معلومات حاصل ہین صریح نادانی ہی۔ اور اسی غلطی کے ہماری بعض سر برآوردہ اینگلو انڈین ہمعصر مرتکب ہو رہے ہین جنہین مذہبی تعصب اور مشتعل مزاجی نے اس معاملہ پر اطمینان کے ساتہہ غور کرنیکے قابل ہی نہین رہنے دیا۔ ان تمام اخبارات مین سے البتہ کلکتہ کے اخبار انگلشمین نے اپنی ساری عمر مین اب پہلی مرتبہ بہت کچہہ درست رائے ظاہر کی ہی جسپر اوسکا دوسرا اینگلو انڈین ہمعصر سول اوسے بڑہیا عورتون کیطرح ڈرپوک اور بزدل ہونیکا ملزم ٹہیراتا ہے۔ لیکن اگر سول یہ الزام لگانیسے پہلے یورپ اور خاصکر روس کے اخبارات کو مطالعہ کر لیتا تو اوسے انگلشمین کا روس کیطرف سے اندیشہ ظاہر کرنا ایسا بعید از قیاس نہ معلوم ہوتا۔ سول اور اوسکے ہم رائے دوسرے اخبارات کو جو سارا الزام امیر کابل پر عائد کر رہے ہین اپنی غلطی اور انگریزی قبضہ ہندوستان کا اصل مخالف معلوم کرنیکے لئے روس کے نیم سرکاری اخبار نووو ریمیا کا وہ مضمون ملاحظہ کرنا چاہیئے جو واقعہ میزار سے بعد اور مالاکہنڈ وغیرہ کے فسادون سے پیشتر جولائی کے وسط مین شایع ہوا تہا۔ ناظرین کو غالباً یاد ہوگا کہ روس مین اخبارات کو آزادی حاصل نہین ہے۔ اونکی ایک ایک سطر شایع ہونے سے پہلے سرکاری محتسب معائنہ کر لیتا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہی کہ اونمین کوئی ایسا مضمون نہین چہپ سکتا جو روسی گورنمنٹ کے خلاف منشا ہو۔ علاوہ برین نیم سرکاری اخبارات سے تو کسی ملک مین بہی یہ امید نہین ہو سکتی کہ وہ اپنی گورنمنٹ کو اوسکی خلاف مرضی کسی پالیسی کے اختیار کرنیکا مشورہ دین۔ ان مین اوسی پالیسی پر زور دیا جاتا ہے جو اونکی گورنمنٹ نے اختیار کر رکہی ہو۔ یا عنقریب اختیار کرنیوالی ہو۔ مضمون محولہ بالا مین گو روسی اخبار بہی امیر کابل کو انگریزون کا جانی دشمن قرار دے رہا ہی۔ مگر یہ سمجہہ رکہنا چاہیئے کہ صرف اوسکی اپنی خواہش ہی امیر صاحب کو اس رنگ مین اوسکی آنکہون کے سامنے دکہا رہی ہی۔ ہمکو اسکی تردید کرنے یا اوسپر نوٹس لینیکی کوئی احتیاج نہین۔ ہمارا مدعا مضمون مذکور کے فقط اوس حصہ سے ہے جس مین وہ انگلستان اور ہندوستان کی نسبت روسیون کی نیک ارادون کو ظاہر کر رہا ہی۔ اس مضمون کے ساتہہ اگر ناظرین روسی و انگریزی حدود کے اتصال کو (جو ہفتہ گذشتہ اور اس ہفتہ کے نقشون مین واضح کر دیگئی ہین۔ اور جو چترال کیطرف صرف ایک دوسرے سے پندرہ بیس میل کے فاصلہ پر ہین) اور نیز ایک طرف پامیر تک اور دوسری طرف کوشک تک بسرعت تمام روسی ریلوے کی تیاری کو مد نظر رکہہ لینگے تو اونکو فی الفور معلوم ہو جائیگا کہ انگلشمین کی رائے کس قدر باوقعت ہی۔ سرحدی فسادون کا اصل محرک کون ہی۔ اور گورنمنٹ کو امیر صاحب سے بگاڑ کر لینے کی مشورہ دینا ملک و قوم کیلئے کس قدر خطرناک ہی۔

نووو ریمیا کے مضمون کا خلاصہ جسکا عنوان "افغانون اور انگریزون مین لڑائی" ہی حسب ذیل ہے:- اس کے قابل غور فقرون پر خط کہینچ دیا گیا ہے۔ "افغان فرمانروا نے انگریزی متابعت کے جوئے کو ناقابل برداشت پا کر جس طرح بن پڑے کابل آزاد ہو جانیکا پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ خواہ اس کوشش مین اوسے کیسا ہی نقصان اٹہانا پڑے۔ کابل کی ٹکسال مین چند گذشتہ ہفتون سے شب و روز وہ نئے سکے بڑی سرگرمی کے ساتہہ مسکوک کئے جا رہے ہین جو انگریزون کے برخلاف جہاد کرنے پر خرچ کئے جانیکے لئے خاص طور پر مضروب کئے گئے ہین۔ غالباً ہمین عنقریب ہندوستان کا دوسرا غدر دیکہنا پڑیگا جسمین مسلمان آبادی سب سے آگے بڑہکر حصہ لیگی۔ انگریزون کو ہندوستان سے نکالنے کی اس عنقریب وقوع مین آنیوالی جانبازانہ کوشش کی ابتدا امیر عبد الرحمن کیطرف سے ہو گی۔ اوسکے لئے ناممکن ہی کہ وہ ایسی اہم تحریک اور کارروائی کو خاموشی کے ساتہہ بیٹہا دیکہتا رہے۔ اگر اس آنیوالی معرکہ مین انگلستان کامیاب ہو گیا اور اوسنے (جیسا کہ وہ قدرتی طور پر کریگا) کل موجودہ افغانی ممالک کو ملحق کر لیا تو روس اپنے وسط ایشیائی مقبوضات کو سمندر تک بڑہا لیجانے کے امکان سے ہمیشہ کیلئے محروم ہو جائیگا۔ انگلستان ہمارے اعدا کو اسلحہ اور روپیہ سے مدد دیکر کئی دفعہ اپنے تئین ہمارا دشمن ثابت کر چکا ہے۔ مگر ہم نے اوسکو کبہی ترکی بہ ترکی جواب نہین دیا۔ اب ہمارے لئے بہی ایسا کرنیکا وقت آ گیا ہی۔ ہمکو کون مانع ہی کہ ہم امیر کو معتدبہ امداد دیکر اوس سے اپنی دوستی کا اظہار نہ کرین۔ ایسا کرنا ہمارا صریح فرض اور ہماری عین پالیسی ہی۔ سنہ ۱۸۷۹ء مین جبکہ ابہی وسط ایشیا مین ہماری حالت اور اغراض اب جیسی مضبوط اور مجتمع نہین ہوئی تہین جنرل وان کافمین امیر یعقوب خان سے جو ہر وقت ہمارا ساتہہ دینے کو تیار تہا۔ برابر خط و کتابت کرتا تہا۔ مگر اس وقت بدقسمتی سے کابل مین انگریزی سفارت (میجر کوگناری کیطرف اشارہ ہی) موجود تہی جو ریاست کے اندرونی معاملات کی نگران رہتی تہی۔ اور جو آخر کار سے امیر عبد الرحمن کے توسط سے ملک کو اپنی نگرانی مین لینے مین کامیاب ہو گئی۔ اور جہانتک اوس زمانہ کا تعلق تہا روس نے اپنے ہاتہہ سے کل موقع کہو دیئے۔ لیکن اگر اب ہی عبد الرحمن کو

جمعہ گذشتہ کو شیخ خیر الدین مرحوم کی مسجد مین جناب مولانا مولوی غلام محمد صاحب فاضل ہوشیارپوری نے مقاصد ندوہ کی تشریح مین مؤثرانہ وعظ فرمایا اور جناب مولانا مولوی احمد بخش حقانی نے پُرزور الفاظ مین اوسکی تائید کی۔

ٹرکی و یونان میں جنگ کا اعلان ہونے پر ایم کیمبن سفیر فرانس متعینہ قسطنطنیہ نے بلا اجازت بابعالی یہ اعلان دار السفارت کے دروازہ پر چسپان کردیا کہ فرانس یونانیون کو حمایت میں لینے پر تیار ہے اور جو یونانی سفارتخانہ مین آجائیگا اوسے پناہ دیجائیگی - ترکی حکام نے جسوقت یہ اشتہار پڑہا تو اونہون نے اسمیں اپنی گورنمنٹ کی سخت ہتک سمجھی - اس امر کی اطلاع فوراً بابعالی کو دیگئی - وہانسے پولیس کے نام ان اشتہارونکو چاک کردینے کا حکم صادر ہوگیا - اور سفرا کے نام مراسلہ بہیجدیا گیا - کہ قانون حقوق الدول صاف کہہ رہا ہے - کہ جنگ کیوقت جو دشمن کو پناہ دے وہ بہی دشمن ہے - اسپر سفیر فرانس کو ہوش آگیا - اور بابعالی سے معافی مانگنے پر معاملہ رفع دفعہ ہوگیا - سفیر روس کی تبدیلی کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ آجکل روس عجیب مخمصہ مین گرفتار ہے - اوسکی پرانی حکمت عملی یہ تہی کہ ٹرکی کے برخلاف بلقانی ریاستوں اور قومون کی امداد کیجائے - مگر اوسکی موجودہ اغراض اس سے بالکل برعکس پالیسی کے متقاضی ہیں - اس لیئے وہ جنوب مشرقی مسئلہ سے ایکطرح کنارہ کش ہوکر مشرق الاقصی (چین) وغیرہ کیطرف ہمہ تن متوجہ ہوگیا تہا - جنگ یونان کی وجہ سے اوسکو پہر ادہر توجہ کرنی پڑگئی ہے - لیکن وہ اب بہی پرانی پالیسی پر کاربند ہونا نہین چاہتا - اور چونکہ ایم نیلیڈوف جو ۱۷ برس قسطنطنیہ مین سفیر رہا ہے - اس پالیسی کا طرفدار ہے - اس لیئے اوسکو وہانسے تبدیل کردیا گیا ہے + سر فلپ کی تبدیلی کی افواہ درست نہیں -

کریٹ کے مقام کینڈیا کی بیرونی چوکیون مین عیسائی باغیونکی یورشون کو روکنے کے لیئے ترکی سپاہیوں کی تعداد یکم جولائی سے دگنی کردیگئی ہے - پہربہی ۱۹ - جولائی کو عیسائیون نے کئی میل کے طول میں ان چوکیوں پر حملہ کردیا - اس لڑائی مین تین ترکی سپاہی مجروح ہوئے - ایک مسلمان نوعمر گڈریہ کا [illegible] بے سر پایا گیا - اور باغی چار مویشی چہین لے گئے - کینڈیا مین انگریزی فوج بہی مقیم ہے [illegible] جولائی کو بمقام کینڈیا یورپین فوجون نے بیس مسلمانون کو عیسائی کی املاک لوٹنے کے جرم میں گرفتار کرلیا - اور پابجولان چار چار کی جماعتون میں پانچ یورپین جہازونپر بہیجدیئے گئے - جوانکو طرابلس الغرب کے مغربی علاقہ بنغازی مین پہونچا آئینگے - امیر البحرون نے ترکی حکام کو اطلاع دی ہے کہ اگر کبہی یورپین سپاہی کو ایذا پہونچائی گئی تو پہلے تمام یورپین فوج اور ممالک کے باشندون اور زیر حمایت کریٹیون کو جہازونپر سوار کراکر شہر پر گولہ باری شروع کردیجائیگی - ایم کیمبن فرانسیسی سفیر دانیا کے راستہ کی بجائے سمندر کے راستہ میم صاحبہ کو پیرس پہونچانے کے لیئے ساتھ گیا ہے - وہ ۱۹ - جولائی کو کینیا پہونچا - اور دوسرے دن فرانس کو روانہ ہوگیا - کینیا کے مسلمان باشندون نے امیر المومنین کی خدمت مین مفصل تار روانہ کرکے عیسائی باغیون کی تاخت و تاراج اور جور و تعدی کی شکایت کرکے یونانی مفسدین کے پہر کریٹ مین داخل ہونیکی خبر دی ہے اور التجا کی ہے کہ مضافات شہر کے تمام ضروری ناکون پر ترکی فوجکو مامور کیا جائے - فرانسیسی سفیر ۲ - اگست کو قسطنطنیہ واپس پہونچگیا ہوگا -

ترکی فوج نے بمقام کلمبا کا یونانی ڈاکوؤن کی جماعت کو پراگندہ کرکے اوسپر قبضہ کرلیا ہے - سرحد پر تیس یونانی یونان کو سامان رسد و حرب بہیجنے کے شبہ مین گرفتار کیئے گئے ہین - سفرا کے جنگی اتاشی اندازہ لگاتے ہین کہ جنگ مین ۷،۵۰۰ - یونانی قتل اور ۵،۸۰۰ زخمی ہوئے جنمین ۹ میجر اور ۳۷ کپتان ہیں - ترکی اخبار صباح راوی ہے کہ یونانی گورنمنٹ اون اہلکارونکو جو ترکی قبضہ سے پہلے صوبہ تہسلی پر مامور تہے - برخاست کررہی ہے - ترکی اخبار حقیقت رقمطراز ہے کہ یونان کو تاوان جنگ کے علاوہ ۲½ لاکہ پونڈ اوس نقصان کے معاوضہ مین دینا پڑیگا جو یونانی فوج نے صوبہ اپایرس میں ترکی رعیت کو پہنچایا تہا - اپایرس مین ترکی فوجکی ساٹھ بٹلین تین حصون مین زیر کمان عثمان پاشا - حسن پاشا اور شاکر پاشا موجود ہین - ترکی جہاز اسیر بندر وولو سے بندر پریویسا کو بہیجدیا گیا ہے - سامان جنگ کی تین گاڑیان جو بدوران جنگ ترکوں کو ملا ۱۲ - جولائی کو بذریعہ ریل سالونیکا سے قسطنطنیہ پہونچیں - اور زیتون بورنو کے کارخانہ بارود مین رکہدیا گیا - ۱۴ - جولائی کو چار یونانی سپاہی اور ایک افسر بطور اسیران جنگ قسطنطنیہ لائے گئے - لاریسا کی مردم شماری کیجارہی ہے +

کلکتہ کے فساد پر مفصل سرکاری رپورٹ گورنمنٹ ہند کے گزٹ مین شایع ہوگئی ہے اوسکے دیکہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمت خان نے کمشنر پولیس کے سمجہانے سے مسجد کو پہلے خود گرانا شروع کردیا تہا مگر وہ ایکدو دن کے بعد دوسرے لوگون کے اغوا مین آکر بگڑگیا - دوسرے دن کے فساد مین تلا کے کارخانہ آبرسانی پر بلوائیون نے اسلیئے حملہ نہین کیا تہا - کہ وہان کے یورپین لوگون کو نقصان پہونچائین - بلکہ مسجد گرادینے کے بعد کمشنر صاحب پولیس جو تیس ۳۵ کنسٹبل موقع پر چہوڑ گئے تہے - وہ اوس کارخانہ مین مقیم تہے - اور انہی پر حملہ کیا گیا تہا - ان سپاہیون کے پاس بندوقین نہین تہین - گورنمنٹ ہند اس فروگذاشت پر ناراضگی ظاہر کرتی ہے اوسکی رائے ہے کہ اگر ان لوگون کے پاس آتشبار اسلحہ ہوتے تو فساد اسقدر طول نہ پکڑتا - اور بلوائی شروع ہی مین باسانی منتشر کردئے جاتے - کمشنر صاحب اندازہ لگاتے ہین - کہ بلوائیون کے صرف گیارہ آدمی قتل ہوئے جس میں سے پانچ کی لاشین پولیس نے دفن کین اور باقیماندہ چہہ کو وارث اٹہالے گئے اور چپ چاپ دفن کردیا - مجروحین کی تعداد اونکا خیال ہے بہت زیادہ ہوگی ۴۴ پولیس افسر اور سپاہی سخت زخمی ہوئے - سنہ ۱۸۹۱ء مین بہی مسجد پر ہی تمام بازار کلکتہ مین فساد ہوا تہا - جس پر مسجد مسلمانون کو دلادی گئی تہی - اس دفعہ گورنمنٹ نے ایسا نہین ہونے دیا بلکہ جب ہندو مالک کی طرف سے کچہہ آمادگی پائی تو اوسے روکدیا گیا - کہ لوگون کو آیندہ کے لیئے بہی اسی طرح فساد کرنیکی جرات ہوتی ہے - مگر اس کے ساتہہ ہی کمشنر صاحب کو متنبہ کردیا گیا ہے - کہ وہ ایسے معاملات مین بلا اجازت گورنمنٹ کبہی مداخلت نکیا کرین - یہ بخوبی محقق ہوگیا ہے کہ کلکتہ کے اخبارات نے اس واقع کو پولیٹیکل رنگ دینے مین سخت غلطی کی تہی یہ فساد ادنے درجہ کے لوگونکی محض فوری اشتعال اور مذہبی جوش کے باعث ہوا تہا +

آسام سلہٹ اور کچہار مین جہان انگریزون نے بےشمار چاہ باغ کے کاشت کیئے ہوئے ہین سنہ ۱۸۹۶ء مین ۹۴،۷۰۸ آدمی دوسرے صوبون سے نقل وطن کرکے آباد ہوئے - انمین سے ۹۳،۴۴۱ کس تین یا چار برس مزدوری کرنیکا معاہدہ کرکے گئے - باقی کسی معاہدہ سے پابند نہین - یہ تین یا چار برس کی پابندی کسی طرح غلامی سے کم نہین - کیونکہ گو گورنمنٹ نے قلیون کی ساتہ نرم برتاؤ کیئے جانے کے لیئے قانون نافذ کررکہا ہے - جس کی خلاف ورزی کے لیئے سخت سزا مقرر ہے - مگر دیسی ہی قلی اگر میعاد سے پہلے روپوش ہوجائے یا کام کرنا چہوڑ دے تو اوسکے لیئے بہی سنگین سزا موجود ہے - علاوہ برین یہ کوئی پوشیدہ راز نہین کہ طاقتور اور متمول اشخاص کے برخلاف قانون کی تعمیل بہت ہی کم ہوا کرتی ہے - چنانچہ انگریز کاشتکار طرح طرح کی ناگفتہ بہ سختیان کرنے کے باوجود عموماً قانون سے محفوظ رہتے ہین اور قلی ذرہ سی خطا پر سزا پاجاتے ہین - پابند معاہدہ قلی عورتون کے ساتہ بالعموم اچہا سلوک نہین کیا جاتا اور بعض اوقات جو راز کہلتے ہین وہ سخت نفرین کے قابل ہوتے ہین - ان حالات کو نظر رکہنے سے غیر پابند مزدورونکی تعداد کی بیشی پر جس قدر خوشی ظاہر کیجائے کم ہے مفلس و محتاج شخص کسی صورت مین بہی جابرون کے دست تظلم سے کامل محفوظ نہین رہ سکتا - تاہم غیر پابند کسی خاص میعاد کے لئے خلاف مرضی خود اونکی ظلم کی برداشت کرنے پر مجبور نہ ہونے سے پابند قلیون سے ہزار درجہ آرام مین رہ سکتا ہے +

دفعہ ۱۲۴ (الف) مجموعہ تعزیرات ہند کی تشریح نے سرکاری احکام پر نکتہ چینی کے دایرہ کو بہت کچہہ وسیع کردیا ہے - وہ دفعہ معہ تشریح حسب ذیل ہے :-

دفعہ ۱۲۴ (الف) جو شخص بذریعہ الفاظ کے جو بولے گئے ہون یا جنکا پڑہا جانا مقصود ہو یا

خیالات بدخواہی کا پیدا کرنا

بذریعہ اشارات یا نقل محسوس العین کے یا اور طور پر خیالات بدخواہی نسبت بحکومت سرکار جو برٹش انڈیا مین قانوناً قایم ہوئی پیدا کرے یا پیدا کرنیکا اقدام کرے اوسکو سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور یا کسی میعاد کی جسپر جرمانہ مستزاد ہو سکتا ہے یا قید کی ہوگی جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے - اور جسپر جرمانہ بھی مستزاد ہو سکتا ہے یا سزا جرمانہ کی ہوگی -

تشریح - ایسی ناپسندیدگی تدابیر سرکار کی جس سے سرکار کے اختیار جایز کی اطاعت مین رہنے کا میلان طبیعت پایا جاتا ہو اور اوس اختیار کے تہ و بالا کرنے یا مزاحمت کرنے کے ناجایز ارادونکو مقابلہ مین سرکار کے اختیار جایز کی تائید پائی جاے وہ بدخواہی نہین ہے اسواسطے سرکار کی تدابیر کی نسبت صرف اس قسم کی ناپسندیدگی کے پیدا کرنیکی نیت سے بحث کرنا حسب دفعہ ہذا جرم نہین ہے

یہ دفعہ سنہ ۱۸۷۰ء مین مجموعہ مین ایزاد کی گئی تہی - ۲۹ - جولائی کو پارلیمنٹ مین سر بہاونگری صاحب نے جنکی تعریف کئی دفعہ پہلے ہو چکی ہے - نواب وزیر ہند سے دریافت کیا کہ آیا صاحب ممدوح کو معلوم ہے کہ سنہ ۱۸۸۰ء مین جبکہ مسٹر گلیڈسٹون وزیر اعظم تہا لارڈ ہارٹنگٹن وزیر ہند نے گورنمنٹ ہند کو اس نقص کے دور کرنے کے لئے جس سے دفعہ مذکور باغیانہ و مفسدانہ تحریرونکو روکنے مین بالکل بے اثر ہو رہی ہے - کوئی مراسلہ لکہا تہا؟ اور اگر لکہا تہا تو اوس پر کوئی عمل ہوا - اگر نہین ہوا تو ہندوستان کے دیسی اخبارات کی تازہ ترین تحریرات کو مدنظر رکھکر جن سے نہایت خطرناک نتایج پیدا ہوئے ہین کیا گورنمنٹ ہند کو بلا مزید توقف لارڈ ہارٹنگٹن کے مراسلہ پر کاربند ہوکر جدید قانون نافذ کرنیکے لئے سفارش کیجایگی؟ نواب وزیر ہند نے جواب دیا کہ سنہ ۱۸۸۰ء مین بیشک وزیر ہند نے باجلاس کونسل گورنمنٹ ہند کو لکہا تہا - کہ اگر اس تشریح کی وجہ سے دفعہ ۱۲۴ - الف بیکار ہوگئی ہو تو اوسکی ترمیم کیجائے - مگر بوجوہات چند در چند یہ ترمیم ملتوی ہوتی چلی آئی ہے - لیکن اب اس مسئلہ پر پہر از سر نو ضرور غور کیا جایگا -

اس سوال و جواب کے بعد سر ایشمیڈ بارٹلٹ مشہور ترکوں کے خیرخواہ نے نواب ممدوح سے سوال کیا کہ کیا گنگا دہر تیلک وغیرہ کی گرفتاری کی خبر درست ہے - بیشتر اسکے کہ نواب وزیر ہند جواب دین مسٹر میکنیل ممبر پارلیمنٹ نے اٹھکر بیان کیا کہ مین مندرجہ ذیل سوال کرنیکی اطلاع پرائیویٹ طور پر نواب وزیر ہند کو دے چکا ہون - وہ سوال یہ ہے کہ کیا وہ مضامین جنکی وجہ سے یہ لوگ گرفتار کئے گئے ہین - ۱۵ - جون گذشتہ کو شایع نہین ہوئے تہے؟ اور جبکہ اونکو شایع ہوئے اس قدر عرصہ ہو گیا ہے - تو کیا مقدمہ بنانے مین اس لئے توقف تو نہین کیا گیا کہ جب پارلیمنٹ کے اجلاس برخاست ہونیکا وقت قریب آجائے اسوقت ان کو پکڑا جائے - تاکہ پارلیمنٹ مین.... یہ سوال ختم نہونے پایا تہا کہ سپیکر (پریسیڈنٹ پارلیمنٹ) نے خاموش رہنے کا حکم دیکر ممبر کو آگاہ کیا کہ اس سوال کا باضابطہ نوٹس دینا چاہئے -

میکنیل نے جواب دیا مین اطلاع دے چکا ہون - لارڈ جارج ہملٹن نے اطلاع ملنے سے انکار کیا - اسپر میکنیل نے ایک اور جلا کٹا فقرہ سنایا - مگر خاموش کر دیا گیا - اور بحث یہین ختم ہو گئی -

قصیدہ مدحیہ

در شان حضور جلالت مآبہ ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا و حشمتہا جو شیخ محمد اکرم اللہ صاحب اوج طالب علم علیگڈہ کالج نے جلسہ ڈائمنڈ جوبلی مین بمقام گجرانوالہ پڑہا

واہ وا کن خوبیون سے ہے چمن آراستہ
شکل گلزار ارم نقشہ ہے جس کا گوشیا
آج کیا ہے جمع ہیں صوفی صفت کیون خاص و عام
آج کیا ہے ایک جا لوگون کا کیوں ہے جمگھٹا
آج کیا ہے محفل آرائی مین کیون مشغول ہین
منعم و مفلس - فقیر و اغنیا - شاہ و گدا
آج کیا ہے جو چراغان ہو رہے ہیں ہر طرف
آج کیون ہے جوش زن خون رگ پروانہا
بچھ رہے ہین کیون غریبون کے لئے اسجا یہ خوان
آج کیا ہے کیون دلونمین اٹھ رہے ہین ولولے
آج کیا ہے محفل آرا کیون ہین سب خورد و کلان
آج کیوں ہین جمع اسجا شاعران باکمال
آج کیا ہے کیون کہڑے ہین باادب سارے نہال
آج کیا ہے کیون ہین باغ دہر مین سارونق پہ گل
دہرم سالوں مین جرس کیون کر رہا ہے یون فغان
گر نہ ہو معلوم تمکو آؤ ہم سے کچھہ سنو
جانسے دل سے ہین اسکے مدح خوان برنا و پیر
بلبلان باغ عالم مدح مین نغمہ سرا
جشن جوبلی کی یہ ہے تقریب جسمین شاد و شاد
جی مین آتا ہے کہ اس مجلس مین وہ مطلع پڑہون
سیر ہو کر کس کو دیتے ہین یہ سب بہوکے دعا
آج کیا ہے کیون ہین باجون کی صدائین دلربا
آج کیون ہے مجلس عشرت بنی عشرت سرا
آج کیون ہین جمع یکسر یہ سخن سنج ایک جا
آج کیا ہے معتدل ہے باغ عالم کی ہوا
آج کیون پہل پہولون پر ہے بلبلون کا چہچہا
آرہی ہے کیون مساجد سے دعاؤن کی صدا
شصت سالہ جشن ہے یہ قیصرہ ذیشان کا
یکزبان ہین اسکے مدحت سنج پیر و پارسا
اور گلہاے چمن توصیف مین ہین لب کشا
تہنیت خوانی مین ہین سرگرم سب مدحت سرا
جس کو سنکر اہل عشرت کہہ اٹھین صلّ علیٰ

مطلع

آج طبع اوج ہے اک بلبل جادو نوا
بچرخ پر جبریل سے ہے ہم کلام اپنا دماغ
قلزم مضمون مین ہے ذہن اپنا غوطہ زن
یہ وہ ملکہ ہے کہ جس پر ہند ہے نازان بہت
یہ وہ ملکہ ہے کہ زیر حکم ہے جسکے جہان
ناز انگلستان یہی ہے اور یہی ہے ناز ہند
یہ وہ ملکہ ہے کہ روشن جس سے دین عیسوی
یہ وہ ملکہ ہے کہ جس کے طالع بیدار سے
جسکی مدحت مین ہین حالی اسطرح رطب اللسان
جھکتے ہین ہم کہ ملتی ہے رعیت کس طرح
کرتے ہین کس منتر اور افسون سے تسخیر قلوب
کر لیا محکوم کے دلمین اگر حاکم نے گہر
عاملون کی سخت گیری سے ہین سب آزادیان
اغنیا مین ہم وہ استغنا نہین پاتے کہین
جتنی یان قومین ہین سب رکہتی ہین باہم میل جل
تربتین اور خانقاہین - مدرسے اور مسجدین
مہربان مادر لقب اسکا ہے مشہور زمان
قیصرہ - ظل ہما - ظل خدا کے جود پر
بہرہ ور ہین فیض سے اسکے بلاد دور دست
حاتم و نوشیروان کیا تہے ترے ہاتھون کی میل
سینکڑون پیاسون کو پلواتی ہے جو آب بقا
از سحر تا شام عود و بربط و طنبور و تار
دور عشرت اور ہنگام سرور و عیش ہے
تا قیامت یا الٰہی قیصرہ آباد باد
اس کے بدخواہون پہ ہو ناکامیون کی نحوست بار
عالم صوری مین ہو ملکہ جہان والون کی یہ
کلک باغ دہر مین ہے اک گل رنگین ادا
بہر تحصیل ثناے ملکہ وکٹوریا
ہاتھ لائے تا کوئی مدحت کا در بے بہا
یہ وہ ملکہ ہے کرے ہے فخر جس پر مالٹا
یہ وہ ملکہ ہے کہ ہے گیتی ستان کشورکشا
فخر سنگدیپ ہے اور فخر اسٹریلیا
یہ وہ ملکہ کہ ہے سرچشمہ آب بقا
امن و آزادی کی ہمنے کہائی ہے برسون ہوا
کیون نہ ملکہ کی ثنا مین آپنے یون کہہ دیا
کس طرح ہوتے ہین مقبول جہان فرمانروا
کس طرح بوتے ہین دل مین خلق کے تخم وفا
تو یہ سمجھو حق حکومت کا کیا اس نے ادا
بے نوا سے منعم اور منعم سے بڑہکر ہین گدا
جیسا بے پروا نظر آتا ہے یان اک اک گدا
بے تعصب - بے تکلف - بے تصنع - بے ریا
سب کی ہوتی ہے مدد اس گہر سے بیچون و چرا
اور رعیت سے اسے ہے ایک پیوند دلا
شرق سے تا غرب ہین سب خاصی و عامی گوا
اے خوشا وہ سرزمین جسپر ہو وہ فرمانروا
جم و دارا و سکندر کیا تھے تیری خاک پا
خضر سے بڑہ کر ہے یان وکٹوریہ کا مرتبا
ایک دل کرتے ہین تیری حمد اے وکٹوریا
کس لئے کرتے نہین تم خاصی و عامی دعا
شاد باد و شاد باد و شاد یا خیر الورا
اسکے مداحون پہ ہو دست بنی ظل خدا
معنوی عالم مین ہو حورون کی یہ فرمانروا

[illegible]

تار کی خبریں مع مختصر حواشی

معاملات ٹرکی و یونان

لنڈن ۱۴ اگست تصفیہ مصالحت مین مزید توقف ۔ یونان کی تاوان جنگ کی ادایگی [illegible] جو مشکل درپیش ہے وہ گفتگوے مصالحت کی تصفیہ میں برابر توقف پیدا کر رہی ہے ✤

لنڈن ۱۸ اگست ۔ رکاوٹ گفتگوے مصالحت مین جو رکاوٹ پڑی ہوئی ہے وہ صرف اکیلی انگلستان کی طرف سے ہے ۔ جو اس تجویز کو پسند نہیں کرتا کہ ٹرکی کو تہسلی کی ایک حصہ پر قابض رہنے دیا جاے ۔ جب تک وہ کل تاوان جنگ کے ادا ہو جانے پر بتدریج خالی کرے ۔ (گفتگوے مصالحت میں پے درپے انگلستان کی طرف سے ٹرکی کی مخالفت ہونے پر ہم کئی دفعہ تعجب ظاہر کر چکے ہیں اور ابتک حیران ہیں کہ جب تہسلی پر ترکوں کا عارضی یا مستقل قبضہ کسیطرح بھی انگریزی اغراض و مقاصد کی حق میں مضر نہیں ہو سکتا ۔ تو پھر اس مخالفت کے کیا معنی ہیں ۔ کیا انگلستان نے فی الواقع یہ پختہ فیصلہ کر چکا ہے کہ ٹرکی کی دوستی اور امداد کی اُسے کبھی احتیاج نہیں ہوگی ؟ وکیل)

لنڈن ۱۹ اگست قسطنطنیہ مین بمب کے گولے پہٹے ۔ بابعالی میں وزیر اعظم کی محکمہ کے حصہ بالائی میں کل بمب کا گولہ پہٹا جس سے ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی ہوئے غلاطہ میں بھی مکان اڑانیکی کوشش کی گئی ۔ مگر وہ بھی رائگاں گئی ۔ کئی شخص گرفتار کئے گئے ہیں ۔

لنڈن ۲۰ اگست بابعالی و امیر کابل و سرحد ۔ بابعالی نے باضابطہ اور قطعی طور پر اس شرارت آمیز افواہ کی تردید کی ہے کہ امیر صاحب اور بابعالی کے درمیان انگریزوں کی برخلاف جہاد کرنیکی لئے کوئی قرارداد موجود ہے ۔

قسطنطنیہ ۱۹ اگست بمب کے گولے ۔ جو بمب کے گولے کل اڑائے گئے تہے انکے متعلق جو تین کس گرفتار کئے گئے تہے وہ ارمنی ہیں ۔ پولیس دیگر شرکا کی تلاش میں سرگرم ہے شہر میں بہت تشویش پہیل رہی ہے اور کوچہ و بازار میں فوج گشت کر رہی ہے ۔

لنڈن ۲۰ اگست تاوان جنگ ۔ عثمانیہ بنک نے یونانی تاوان جنگ کی پہلی قسط کیلئے یونان کو دس لاکہہ پونڈ قرض دینیکی خواہش کی ہے ۔ (اوس بنک کی مالک جیساکہ کئی دفعہ ناظرین کو بتایا گیا ہے بالعموم عیسائی اور زیادہ تر انگریز ہیں ۔ وکیل)

لنڈن ۱۴ اگست مقتول وزیر اعظم ہسپانیہ کا جنازہ کل بڑی شان و شوکت سے میڈرڈ میں اٹھایا گیا

لنڈن ۱۶ اگست شہزادون مین ڈوال ۔ شہزادہ ہنری ڈی اورلینز (جو فرانس کی معزول شاہی خاندان کا معزز رکن ہے اور حبش و مصر کی سیر سے تازہ تازہ پیرس وارد ہوا ہے) اور اطالین امیر کونٹ ٹیورن میں ۱۵ اگست کی صبح کو پیرس کی مضافات میں تلوار و لنسی جنگ ڈوال ہوا ۔ لڑائی ۲۶ منٹ تک بڑی سختی سے ہوتی رہی شہزادہ کی کندہے اور پیٹ میں زخم آئے ۔ کونٹ کا ہاتہ زخمی ہوا ۔ لڑائی میں پانچ حملے کئے گئے ۔ پہر ایک حملہ میں چار منٹ صرف ہوئے ۔ پیٹ کا زخم سخت ہے ۔ لیکن آنتونکو گزند نہیں پونچا ۔ اوسکی زخمی ہو کر گرتے پر لڑائی ختم ہوئی ۔ شہزادہ نے زمین سے اٹہکر کونٹ سے ہاتہ ملایا ۔ اور پہر اپنی گاڑی تک جو پاس کہڑی تہی پیدل جا کر اوسمیں سوار ہو گیا کونٹ اوسیدن اٹلی کو واپس چلا گیا ۔ لڑائی کی وجہ یہہ تہی کہ شہزادہ مذکور نے حبش سے اطالین افسرون پر بزدلی وغیرہ کا اتہام لگایا تہا ۔ اور اونکی برخلاف پیرس کی اخبار نگارو میں مضمون شایع کئے تہے چنانچہ اوسکی فرانس واپس پونچتے ہی اطالین افسرون نے جو جنگ حبش میں شریک تہے جنگ ڈوال کی درخواستونکی اوسپر بہرمار کردی ۔ مگر اب غالباً اور کوئی لڑائی نہ ہوگی اور سب کیطرف سے کونٹ کو ہی قائم مقام تصور کر لیا جائیگا ۔ یورپ کی اکثر ممالک میں (انگلستان میں یہ طریق مروج نہیں رہگیا) عام دستور ہے کہ جب کوئی شخص کسی دوسرے پر کوئی ایسا الزام لگائے جس سے اوسکی شہرت نیکنامی اور عزت میں فرق آتا ہو تو بشرطیکہ وہ دونو دنیاوی وجاہت اور خاندانی لحاظ سے برابر برابر کی حیثیت رکہتی ہوں شخص ملزم اپنی عزت کو برقرار رکہنے کیلئے الزام لگانیوالی کیساتہ تلوار یا پستول سے لڑتا ہے ۔ اس لڑائی میں بعض اوقات دونو یا ایک ہلاک ہو جاتا ہے ۔)

لنڈن ۱۴ اگست ۔ چینی سفیر متعینہ لنڈن کو انگلستان کی ایک بڑے ساہوکارہ کی کوٹہی سے ایک کروڑ ساٹہہ لاکہہ پونڈ پچانوے فیصدی کی بہاؤ یعنی پانچ فیصدی کی گہٹوتی پر بشرح پانچ فیصدی سود قرض لینے کا معاہدہ کرنیکی اجازت دیگئی ہے چنانچہ سفیر اور کوٹہی مذکور میں شرطیہ معاہدہ ہو گیا ہے ۔

لنڈن ۱۶ اگست ۔ امیر کابل اور سرحدی فساد ۔ ٹائمز لکہتا ہے کہ لارڈ الگن نے پچہلی لڑائی میں افغانی قبائل کی شرکت پر امیر صاحب کو بہت سخت مراسلت لکہکر آئندہ کیلئے متنبہ کیا ہے ۔

لنڈن ۱۶ اگست ۔ روس و فرانس ۔ پریسیڈنٹ فار کی مہمانداری کیلئے سینٹ پیٹرزبرگ میں بڑے پیمانہ پر دہوم دہام سے تیاریاں ہو رہی ہیں ۔ اکثر روسی شہروں سے ڈیپوٹیشن اوسکے لئے تحائف لیکر آرہے ہیں ۔

ایضاً ۔ مقتول وزیر اعظم ہسپانیہ کی قاتل کو کورٹ مارشل نے موت کی سزا دی ہے ۔

لنڈن ۱۸ اگست ۔ امیر کابل و فساد سرحد ۔ پالمال گزٹ کی نامہ نگار نے مسٹر گرتہر سے جو حال میں امیر صاحب کے ایجنٹ جنرل برائے یورپ مقرر ہو کر براہ ہندوستان کابل سے ولایت گئے ہیں ملاقات کی جسمیں آخرالذکر نے اپنی ذاتی علم سے بیان کیا کہ امیر صاحب کا سملہ اور بمبئی سے اپنے ایجنٹونکو بلانا کوئی پولٹیکل مدعا نہیں رکہتا ۔ اور مجہے دلی یقین ہے کہ یہ خیال بالکل بے بنیاد ہے کہ امیر صاحب سرحدیوں سے سازش کر رہے ہیں ۔

لنڈن ۱۷ اگست ۔ ہندوستان کی ٹکسالونکو بند کر دینے پر ٹائمز ایک لیڈنگ آرٹیکل لکہکر آخر میں تحریر کرتا ہے کہ اس معاملہ پر بخوبی غور کرنے سے واضح ہو رہا ہے کہ اس ٹکسالی تجربہ کو کامیابی کیساتہ منزل مقصود تک پونچانیکے لئے ابہی تہوڑی سی جرأت ۔ تحمل اور دانائی کی ضرورت ہے ۔ (یہ ٹکسالیں اسواسطے بند کیگئی ہیں کہ روپیہ کی قلت سے اوسکی قیمت بڑہ جائیگی چنانچہ اسیوجہ سے یا دیگر چند اسباب کے یکجا ہونے سے روپیہ کی قیمت میں یقیناً ڈیڑہ آنہ کی بیشی ہو گئی ہے ۔ یعنی نصف قیمت ہے جانیسے اب اوسکی مالیت ۳/۵ کے قریب ہو گئی ہے ۔ مگر ٹائمز اسکا ایک سبب بتاتا ہے کہ فی نفسہا چاندی کی مالیت نصف سے بھی کم ہو گئی ہے اور اسطرح سے مفلوک الحال ہندیونکو قحط و طاعون کیساتہہ ہی بیٹہے بیٹہائے کئی کروڑ کا خسارہ اٹہانا پڑا ہے ۔ وکیل)

ایضاً ۱۸ اگست ۔ شہزادہ یارک معہ ڈچز صاحبہ آئرلینڈ کیطرف روانہ ہو گئے ہیں ✤

ایضاً ۱۸ اگست ۔ اسحاق خان نے ایک روسی اخبار نویس سے سمرقند میں ملاقات کی ۔ خان مذکور نے اُس سے کہا کہ میں امیر کابل کی چکنی چپڑی باتوں میں آکر جنہوں نے مجہکو افغانی ترکستان کی گورنری پر بحال کر دینے کے وعدہ سے واپس آجانیکی دعوت کی ہے اپنی جان کو معرض خطر میں ڈالنا نہیں چاہتا ہوں سمرقند میں رہنے اور روسی وظیفہ خواری کو ترجیح دیتا ہوں ✤

ایضاً ۔ انگلستان سے لنکاشایر کی رجمنٹ کی دوسری پلٹن ۔ آرگائل و سدرلینڈ ہائلینڈرز کی دوسری پلٹن اور بیڈ فورڈشایر رجمنٹ اور بیڑ کیٹی رجمنٹ ہائے فوج سوار ان سے کچہہ پیشتر ہندوستان کیطرف روانہ ہونگی ۔ ۵ ستمبر کو ایک اور رجمنٹ سے ایک دستہ ہندوستان کیلئے جہاز پر سوار ہوگا ✤

ایضاً ۱۸ اگست ۔ بغاوت سرحد پر ایک خاص مضمون لکہکر ٹائمز تحریر کرتا ہے کہ امیر صاحب کی تربیت میں انکی طرفدار جو کچہہ بیان کرتے ہیں وہ بالکل اطمینان بخش نہیں ہیں ۔ امیر صاحب کو یہ اچہی طرح سے سمجہہ لینا چاہئے کہ آخر ہمارے صبر تحمل کیلئے بہی حدود ہیں ۔

ایضاً ۱۹ اگست پریسیڈنٹ فار سینٹ پیٹرزبرگ کو روانہ ہو گیا ہے پیرس کی بازار بولوارڈ سے پریسیڈنٹ کی گذرجانیسے چند منٹ بعد ایک کنستر جسمیں میخیں بہری ہوئی تہیں پہٹا لیکن اس سے کچہہ نقصان نہ ہوا ✤

ایضاً ۔ شہزادہ یارک اور ڈچز صاحبہ کا ڈبلن دار الخلافہ آئرلینڈ کا صدر مقام میں نہایت تپاک اور خلوص سے استقبال کیا گیا ✤

ایضاً ۱۸ اگست ۔ گورہ فوج کی تبدیلیاں ۔ دو گورہ رجمنٹیں مصر سے ہندوستان آتی ہیں انکی جگہ ایک رجمنٹ مالٹا سے اور ایک رجمنٹ اور ایک پلٹن ولایت سے مصر جائینگی ۔ اسطرح سے مصر کی انگریزی فوج قابض میں ایک پلٹن کا اضافہ ہو جائیگا

ایضاً ۱۹ اگست ۔ انگریزی جنگی جہاز پر خود سری ۔ انگریزی آہن پوش موسومہ ”رائل سادرین“ کی دو ملاح کپتان اور کمانڈر جہاز کو زد و کوب کرنے اور اوسکی اقدام میں گرفتار ہو کر کورٹ مارشل کے روبرو پیش کئے گئے ہیں ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جہاز مذکور پر سخت ناراضی پہیلی ہوئی ہے اور اوسکی کوٹہریاں خطاکار ملاحونسے بہری ہوئی ہیں ۔ (۱۹ اگست) دونو ملاحوں میں سے ایک کو ایک برس کی اور دوسرے کو جو ابہی نوعمر ہے تین ماہ قید اور بیدکی سزا دیگئی ہے اور دونوں ملازمت سے برطرف کئے گئے ہیں (رائل سادرین اول درجہ کا آہن پوش جنگی جہاز ہے ۔ اسکا وزن ۱۴۱۵۰ ٹن ہے سنہ ۱۸۹۲ء میں ساڑہے آٹہہ لاکہہ پونڈ کے خرچ سے

وجہ سے انگریزی جہاز فتہو اور تارپیڈو غرق کنندہ جہاز [illegible]

اسلامی خبرین

فہرست زر چندہ جو مظلومان کریٹ و مجروحین و یتامی عساکر عثمانیہ کیلئے ابتک دفتر اخبار وکیل مین موصول ہوا

	پائی	آنہ	روپیہ
میزان مندرجہ اخبار وکیل مورخہ ۱۶۔ اگست ۱۸۹۷ء	۳	۷	۹۷۱
قاضی فتح محمد صاحب۔ ضلع ناسک	۰	—	۵
بابو عطا محمد صاحب۔ اورنگ آباد	۰	—	۵
سید غلام محی الدین صاحب۔ نور محل ضلع جالندہر	۰	—	۵
منشی محمد واصل صاحب۔ کوڑا۔ ضلع فتحپور	۰	۱۲	۲۳
میزان	۳	۳	۷۱۰

معرفت غلام محی الدین صاحب

فہرست کو شایع کرنے کے بعد اس دفعہ ہم ارباب ہمم اور ہمدردان قوم و ملت کی خدمت میں یہ التماس کر دینا ضروری تصور کرتے ہین کہ جو صاحب اس کار خیر مین شریک ہونا چاہتے ہین اونکو حتی الامکان اور زیادہ توقف کرنا مناسب نہین۔ ہمکو کئی ایسے اصحاب کا علم ہے۔ جو اس انسانی ہمدردی کے کام مین شامل ہونیکا ارادہ ظاہر کر چکے ہین۔ مگر باوجود ثروت و استطاعت جہانتک ہمکو علم ہے اونکی طرف سے ابھی تک کوئی امداد براہ راست یا کسی توسط سے مظلوم مسلمانان کریٹ یا مجروحین عساکر عثمانیہ کی امدادی انجمنون کو روانہ نہین کی گئی۔ حالانکہ اونکو اچھی طرح معلوم ہے۔ کہ اسوقت اونکی تہوڑی سی مدد بھی کئی فاقہ کشون کی جانبری یا کئی زخمیون کی آسایش کا باعث ہو سکتی ہے۔ یہہ توقف غالباً محض سہل انگاری کی وجہ سے ہے جو ہمکو کامل یقین ہے۔ کہ اس توجہ دلانے سے دور ہو جائیگا۔ کئی ایک اصحاب نے مفصلات مین اس فنڈ کے لئے تہوڑی بہت رقمین جمع کی ہین۔ اونکو بھی واجب ہے کہ اگر اونکو اور زیادہ وصولی کی امید نہو تو جمع شدہ رقم کو اپنے پاس بیکار رکھہ چھوڑنیکی بجائے حتی الوسع جلد ترکی قونصلیٹ یا اخبار وکیل یا پیسہ اخبار کو بھیجدین۔ وکیل کو قوی امید تھی کہ وہ ہر مہینہ کم از کم ایکہزار روپیہ بھیج سکیگا۔ مگر افسوس چند مہینون مین بھی ایکہزار روپیہ جمع نہین ہو سکا۔

تاہم باین خیال کہ شاید اور چند دنون مین ایکہزار روپیہ (یعنے صرف ساڑہے اسٹھ پونڈ) کی رقم جمع ہو جائے۔ ہم اپنے دفتر سے زر چندہ کا قسطنطنیہ کو روانہ کرنا ۱۴ ستمبر تک ملتوی رکہتے ہین۔ اور اوس تاریخ کے بعد اگر مسلمانون مین یہی عالی ہمتی موجود رہی تو مجبوراً اس فنڈ کو بند کر دینگے جو ہمکو کامل یقین تہا کہ کئی مہینون تک بڑی کامیابی کے ساتھ کہلا رہیگا ✣

جدہ مین طاعون کا اب نام و نشان باقی نہین رہگیا۔ کئی ہفتون سے وہان کوئی حادثہ یا موت وبا سے نہین ہوئی۔ چنانچہ آیندہ وہ طاعون زدہ بندر محسوب نہین ہوگا ✣

قسطنطنیہ و ہندوستان مین براہ راست تجارت کا سلسلہ قایم ہو جانا جسقدر دونون ملکون کے لئے مفید ہو سکتا ہے اوسکی تشریح و توضیح کی ضرورت نہین۔ ہم اس امر پر کئی دفعہ بحث کر کے ٹرکی و ہندوستان کے مسلمانون کو متوجہ کرنیکی کوشش کر چکے ہین۔ جسکا ابتک کوئی اثر نظر نہین آتا۔ لیکن ان ہر دو ممالک کا تجارتی تعلق ایسا کم فایدہ بخش نہین کہ دنیا کی دیگر ہوشیار اور ترقی یافتہ قومین خاصکر اولوالعزم عیسائی بھی برابر اوسکی طرف سے غفلت کئے چلے جاتے۔ ہندوستان کی اجناس و اشیاء برآمد (چاء۔ چمڑا۔ وغیرہ) قسطنطنیہ کے سوداگرون کو لنڈن۔ انٹورپ (واقع بلجیم) اور ہمبرگ (واقع جرمن) کے کارخانون سے خریدنا پڑتا ہے۔ اور یہ چیزین پہلے انہی مقامات کو جاتی ہین۔ اس طرح سے قسطنطنیہ کے سوداگرون کو صاف ظاہر ہے کہ بہت زیادہ زیر بار ہونا پڑتا ہے اور ہندوستانی اشیاء بھی ٹرکی مین بخوبی رایج نہین ہو سکتیں۔ ہندوستانی اسباب تجارت کی تو یہ کیفیت ہے۔ باقی رہین ٹرکی کی اجناس۔ اونکا یہان کوئی نام بھی نہین جانتا۔ اور براہ راست چہوڑ کسی توسط سے بھی یہان نہین پہونچتین۔ حالانکہ صنعت و حرفت اور خام اشیا کی پیداوار مین ٹرکی یورپ کے دو ملکون سے کچہہ ایسا بہت پیچہے نہین رہا ہوا۔ اس سے زیادہ قابل افسوس امر کیا ہوگا کہ وہ بھی جو ترکی کہلاتی ہین۔ خاص ٹرکی سے مطلقاً نہین آتین۔ اور آسٹریا یا دیگر ممالک کی ساخت ہین۔ مگر اسبارہ مین زیادہ تر ٹرکی کی قونصلین پر شکایت وارد ہوتی ہے۔ بمبئی مین عرصہ سے ترکی قونصل جنرل کا عہدہ قایم ہے۔ اور کئی بزرگوار یکے بعد دیگرے اس منصب پر مامور رہ چکے ہین۔ لیکن کسی نے بھی اسطرف توجہ نہین کی۔ اسکے مقابلہ پر جرمن و جاپان کو دیکہو۔ انہین سے ایک کو ہندوستان مین مقرر ہوئے۔ دس برس اور دوسرے کو چار پانچ برس سے زیادہ نہین ہوئے لیکن اس اثناء مین وہ اپنے اپنے ممالک کی معمولات کو ہندوستان مین فروغ دینے مین اسقدر کامیاب ہو گئے ہین۔ کہ کل اقلیم ہندوستان مین کوئی گہر ایسا نہوگا جسمین جرمنی یا جاپانی ساخت کی متعدد پائی جائین۔ ہم امید کرتے ہین کہ عالیجناب ہز اکسلنسی قدری بے آفندی اور عالیجناب آنریبل حسین کامی بے آفندی تلافی مافات کے لئے سعی موفور کرنے سے نہین فرمادین گے۔ بہرحال خوشی کا مقام ہے کہ گو ابتدا کسی قوم کی طرف سے ہوئی۔ دونون ملکون قسطنطنیہ کی ایک عالی ہمت عیسائی سوداگرون کی کوٹہی کی ہمت و کوشش سے تجارتی سلسلہ قایم ہو گیا ہے۔ دار الخلافہ عظمی کے کارخانہ میسرز بویاز اوغلو برادران نے اپنے ایک بہائی بویاز اوغلو کو چند ہفتے ہوئے کلکتہ بمبئی اور آستانہ علیہ مین براہ راست تجارتی تعلق قایم کرنے کے لئے ہندوستان روانہ کیا تہا۔ جو ان دونون شہرون کے نامور سوداگرون سے اس امر کا انتظام کر کے ہفتہ کی ڈاک پر واپس چلے گئے ہین۔ مسلمانون سے ابتدا تو نہین ہو سکی۔ کیا اب اون سے اس عالی ہمت عیسائی کی تقلید بھی نہین ہو سکیگی؟ ✣

لنڈن کے بنک آف انگلینڈ سے ۱۳۔ اگست کو پچاس ہزار پونڈ مصر کے لئے برآمد کئے گئے۔

گورنمنٹ آصفیہ نے اعلیحضرت نظام کے حکم سے اب جاگیرداران وغیرہ سے ہی قرضہ لینے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اور روپیہ کی ضرورت پوری کرنے کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ سرکاری ملازمون کے ذمہ جو بیس پچیس لاکھ روپیہ بقایا ہے وہ فی الفور وصول کیا جائے۔ اور علاوہ برین خزانہ آصفیہ مین جو چالیس پنتالیس لاکھ کے انگریزی پرامیسری نوٹ پڑے ہین۔ اونکو فروخت کر دیا جائے لیکن محاصل برار کی تقریباً چالیس لاکھ کی فاضلہ رقم جو سرکار نظام کی یافتنی گورنمنٹ انگلشیہ کے پاس جمع پڑی ہے اوسے کیون نہین طلب کیا جاتا۔ ملازمون سے فی الفور روپیہ کی وصولی دشوار اور پرامیسری نوٹ فروخت کرنے مین اسوقت تین چار فیصدی کا صریح خسارہ ہے ✣

قلمرو نظام مین بھی بارش اچھی ہو گئی ہے ✣

بمبئی گزٹ مخبر ہے کہ امیر صاحب نے تمام سردارون اور اعیان سلطنت کو بتاریخ ۲۰۔ ربیع الاول اہم مشورہ کے لئے کابل طلب کیا ہے۔ اخبار مذکور کا بیان ہے کہ امیر صاحب حین حیات سردار حبیب اللہ خان کو تخت نشین کر دینا چاہتے ہین تاکہ اونکے بعد آپسمین فساد نہو اور اسی لئے تمام علما وغیرہ بلائے گئے ہین کہ اونسے اپنے سامنے سردار حبیب اللہ خان کا وارث تخت ہونا تسلیم کرالین

ایک مصری اعلی عہدہ دار کا لڑکا الفرڈ سلیم عطاء اللہ قتل عمد کے اقدام مین لندن مین ماخوذ ہے اوسکی عمر ۱۹ برس کی ہے۔ بیروت مین پیدا ہوا۔ اور وہین کے کالج مین تعلیم پائی۔ وہ انگریزی۔ عربی اطالین۔ فرانسیس۔ لاطینی۔ اور کئی دوسری زبانون مین پورا عالم ہے۔ وہ انگلستان مین سیپ کی اشیا کی تجارت کرنے گیا جسمین اوسکو بہت کامیابی ہوئی۔ اوسنے ایک جوہری کی ایجنٹ کو ایک ہزار پونڈ کے زیورات خریدنے کے لئے جس ہوٹل مین اترا ہوا تہا وہان بلایا۔ یہ زیور وہ ایک انگریز لڑکی کے لئے جس سے اوسکی عنقریب شادی ہونیوالی تھی خریدنا چاہتا تہا۔ جسوقت اوسنے زیور فروش کو بلا بھیجا اوسوقت اوسکے پاس آٹھ نو ہزار پونڈ موجود تہے۔ جو شامت اعمال سے اوسنے گہوڑ دوڑ مین ہار دئے۔ اور ۲۔ جولائی کو جب ایجنٹ آیا تو اوسکے پاس کوڑی نہ تہی۔ زیور منتخب

کرتے وقت ایجینٹ کو قتل کر دینے کا خیال اسکے دل میں پیدا ہو گیا - چنانچہ وہ خنجر و پستول سے اسکو اپنے زعم میں قتل کرکے زیورات وہیں چھوڑ کر ہوٹل سے بھاگ گیا - مگر پھر خود ہی شام کو پولیس کے پاس چلا آیا - اسکا باپ محکمہ پرٹ میں ملازم ہے ٭

پاؤنیر کو کابل سے خط موصول ہوا ہے کہ سر سالار سر پائین اور تمام دیگر انگریز ملازم بخیریت ہیں - یہاں سب طرح سے امن ہے اور سر پائین غالباً شروع نومبر میں ہندوستان کو جائینگے - یہ خط ۱۱ - اگست کو کابل سے لکھا گیا تھا ٭

ترکی اخبارات صباح اور معلومات کی درآمد قلمرو برٹش انڈیا میں نواب گورنر جنرل باجلاس کونسل کے حکم سے بند کر دی گئی ہے - اور یہ ممانعت ۲۰ - اگست کے گزٹ آف انڈیا میں شایع ہو گئی ہے ان دونوں اخبارات کو جو قسطنطنیہ میں شائع ہوتے ہیں خشکی یا تری کسی راستہ سے ہندوستان میں لانا ممنوع کر دیا ہے پہلے اخبار کا اڈیٹر اور مالک مہران آفندی ارمنی عیسائی ہے اور دوسرے کا محمد طاہر آفندی ترک - یہ دونوں اخبار روزانہ ہیں معلومات باتصویر ہے اور ہفتہ وار بھی چھپتا ہے ٭

سمرنا ایدین ریلوے کو ہفتہ مختتمہ ۱۷ جولائی میں ۵۹۹۸ پونڈ یعنی سال گذشتہ کی اسی ہفتہ سے ۱۹۹ پونڈ کم آمدنی ہوئی جس سے پایا جاتا ہے کہ ایشیائے کوچک میں تجارت کی ابھی کساد بازاری ہے ٭

ہز ہائینس جواد پاشا مخصوص کمپنی کے جہاز کامل پاشا پر ۲۱ جولائی کو قسطنطنیہ سے ہو کر ۲۴ کو کریٹ پہنچے دیوان ہمایوں کے رکن بنارہے محکمہ حربیہ کے صیغہ فوج پیدل کے چوتھے حصہ کے نائب میر مجلس لفٹنٹ کرنیل عارف بے اور میجر تیمور بے ایڈیکانگ سلطان المعظم انکے ہمراہ گئے جہاز پر اسلحہ اور سامان رسد کی مقدار عظیم بھی بھیجی گئی - پاشا موصوف سنہ ۱۸۹۱ء تک کریٹ کو گورنر جنرل اور جنگی کمانڈر رہ چکے ہیں - اسکے بعد سعید پاشا کی صدارت سے پہلے صدر اعظم رہے خشکی پر تمام اعلیٰ ترکی عہدہ داروں نے استقبال کیا - شدت گرمی کی وجہ سے یورپین افواج میں بخار اور اسہال کی مرض عالمگیر ہو رہی ہے ٭

اسمعیل بے گورنر خانیا ریتمو کے پچھلے فساد کی تحقیقات کرنیکے لئے وہاں گئے ہیں ٭

قسطنطنیہ میں ۲۵ جولائی کی رات کو ایسا سخت طوفان باد و باران آیا کہ ایسا پہلے کبھی نہیں آیا تھا

ترکی فوج تھسلی کے ٹھیک اسقدر علاقہ پر قابض ہے جسقدر کہ سنہ ۱۸۸۱ء میں یونان کو ترکی سے دلایا گیا تھا - وولو (غلوس) کے سربرآوردہ سوداگروں نے انور پاشا گورنر اور دیگر ترکی عہدہ داروں کا شکریہ ادا کیا ہے کہ قیام امن اور فروغ تجارت میں اُنہوں نے بیحد کوشش کی ہے

ترکی حکام وصولی محاصل میں سرگرمی سے مصروف ہیں - اسپر کئی یونانی پھر تھسلی سے بھاگ گئے ہیں مگر آیندہ کیلئے حکام نے پروانہ کے بغیر ملک کے چھوڑنیکی بندش کر دی ہے - اور پروانہ کی فیس ۸ روپیہ مقرر کر دی ہے ٭

زار روس نے مظہر پاشا کمانڈر وار ڈینیلز اور لفٹنٹ کرنیل طلعت بی یاور سلطانی کو روسی اعزازی نشان عطا کئے ہیں ٭

توپخانہ عامرہ میں تین تین انچ قطر کی جو کوہی توپیں تیار کی گئی ہیں - اگست کے پہلے ہفتہ میں بمقام چاطلجہ انکی آزمایش کیگئی نتیجہ ہفتہ آیندہ میں معلوم ہوگا ٭

یلدز بازار کمیٹی کو خدیویہ و آسٹرین لائڈ و جرمنی ڈٹشی کمپنی ہائے جہاز رانی نے اطلاع دی ہے کہ بازار کمیٹی ہم بھی بلا کرایہ تحائف و عطیے قسطنطنیہ پہنچا یا کرینگے - باشندگان حلب نے ۱۰۰ پونڈ چندہ کمیٹی مذکور کو ارسال کیا ہے ٭

قسطنطنیہ کے محلہ خرقیہ کے سلطانی کارخانہ قالین بافی کی توسیع ہونے والی ہے میکائیل پاشا وزیر صرف خاص نے ۲۳ جولائی کو موجودہ کارخانہ کے قریب نئی عمارت کا بنیادی پتھر رکھا ٭

ترکی محکمہ زراعت میں عرضی گذری ہے کہ صوبہ سالونیکا کے ضلع کیٹرین میں دریاؤں کی ریت سے سونا نکالنے کا اجارہ عطا کیا جائے ٭

تھسلی میں اسوقت ایک لاکھ ۶۰ ہزار ترکی فوج موجود ہے جسکا صدر مقام ڈاموکوس میں ہے یہ فوج حکم ملنے پر ایک لحظہ میں جنگ کے لئے تیار ہو سکتی ہے ٭

دمشق میں جولائی کے تیسرے ہفتہ میں اُس ٹرین پر جو بیروت سے آئی تھی ریوالوروں کی کارتوسوں کی مقدار عظیم پائی گئی - جو فوراً ضبط کر لیگئی - پولیس فرستندہ اور مرسل الیہ کا پتہ لگا رہی ہے ٭

بلگیریا کو غیر حکومت سے آزاد ہوئے بیس برس بھی نہیں ہوئے - کہ اُس میں قومی ہمدردی اور علم و ہنر کی قدردانی اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ ایک بلغاری متمول مرتے وقت صوفیا کی یونیورسٹی کو ۴۰ لاکھ روپیہ وصیت کر گیا ہے - کیا ان ۲۰ برسوں میں کل روئے زمین کے مسلمانوں میں سے کسی نے اس سے دسواں حصہ بھی فیاضی دکھائی ہے ؟

نائب امیر البحر ولاور پاشا سابق افسر اعلیٰ بندرگاہ کو آٹھ سو روپیہ ماہوار کی پنشن عطا کی گئی ہے ٭

قسطنطنیہ میں عنقریب ایک روسی اخبار جاری ہونیوالا ہے جسکو روسی گورنمنٹ امداد بھی دیگی یہ فرانسیسی و روسی زبان میں شایع ہوگا - اور گو وہ پولٹیکل مضامین بھی لکھا کریگا - تاہم اُسکا اصل مدعا روسی تجارت کو ترکی میں فروغ دینے کا ہوگا ٭

سالونیکا کی پولیس میں ۲۵ سپاہی اور ایزاد کئے گئے ہیں - ہر ایک سپاہی کو ۲۰ روپیہ ماہوار تنخواہ ملے گی ٭

ترک بحیرہ اسود کی طرف دہانہ باسفرس پر بلند بارتیاں تیار کر رہے ہیں اور تمام ترکی ساحل پر مضبوط مورچے اور قلعہ بندیاں بنائی جا رہی ہیں ٭

مراد بے امیر المومنین کے عفو و کرم سے مستفید ہو کر قسطنطنیہ واپس جانیوالا ہے قسطنطنیہ کی ہنگامہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۶ء میں جو بارہ سو ارمنی قید کئے گئے تھے - اُن میں سے آٹھ سو جو ابھی قید میں باقی رہا کر دیئے گئے ہیں - کہا جاتا ہے کہ جو ۹۰ ہزار ارمنی بجبر مسلمان کئے گئے تھے اُن میں سے ۵۰ ہزار سے زیادہ پھر عیسائی ہو گئے ہیں باب عالی نے مفلوک الحال ارمنوں کیلئے دو ہزار پونڈ عطا کئے ہیں ٭

تھسلی کی فوج قابض کا ایک ساتواں ڈویژن قایم کیا گیا ہے - جو ماسر سیگزین رائفلوں سے مسلح ہے اور ڈوموکوس میں تعینات کیا گیا ہے - مارشل ادھم پاشا نے اُن تمام افسروں اور سپاہیوں کی فہرست وزیر اعظم کو روانہ کی ہے - جنہوں نے جنگ میں نمایاں خدمات کی تھیں جرمن صلیب احمر کے ڈاکٹر ۱۵ اگست کو قسطنطنیہ سے جرمن کو واپس چلے گئے ہونگے - ڈاکٹر فلر کو طبقہ امتیاز کا طلائی و نقرئی تمغہ عطا کیا گیا ہے - دو فوٹو گرافر حسب الحکم سلطانی تھسلی کے تمام دروں اور جنگی لحاظ سے کارآمد مقامات اور شہروں کی عکسی تصویریں لے رہے ہیں - روسی صلیب احمر کے افسر اعلیٰ نے یلدز کوشک کے ہسپتال کو اُن ملازموں کیلئے جو روسی ڈاکٹروں کے ماتحت کام کرتے رہے ۲ طلائی اور ۲۶ نقرئی تمغے اور ایسے مجروح سپاہیوں کی مصنوعی ٹانگوں کیلئے جنکے عضو کاٹ دیئے گئے ہیں ایکہزار فرنک شیر شفقت پاشا کمانڈر دوم ڈویژن امپیریل گارڈ کو دیئے - یہ جماعت ۲۲ جولائی کو روس کیطرف روانہ ہو گئی - جہاز شفریہ ۱۰ لاکھ اوقیہ (اوقیہ = سوا سیر) آٹا اپاتیرس کی ترکی فوج کیلئے لیکر قسطنطنیہ سے بندر پریویسا کو روانہ ہوا - روسی جہاز ۲۲ جولائی کو ۵۰۰ گھوڑے ٹنکا اور گلہ آستانہ علیہ کو لایا - یہ گھوڑے بھی ترکی رسالہ کیلئے جنوبی روس میں خریدے گئے تھے یلدز ہسپتال میں ۲۶ جولائی کو ابھی ۱۹ افسر اور ۲۸ سپاہی بیمار باقی تھے - ۱۹ جولائی کو ۲۴۰ کمزور سپاہی وولو سے قسطنطنیہ پہنچے - جہاں تین دن آرام کرنیکے بعد ۲۲ کو انہیں گھر کو واپس بھیج دیا گیا - جہاز سفریہ جو آناطولیہ گیا ہے ۱۲ جولائی کو بحیرہ اسود سے ۳۵ سپاہی ۴۸۰ صندوق گولی بارود کی ۴۰ صندوق بندوقوں کی اور ۱۱۶ صندوق تلواروں کے لیکر قسطنطنیہ آیا تھا - سپاہی قواق ۲ آنا ریگیٹ اور سامان حرب سلیمیہ بارکوں اسلحہ خانہ میں رکھا گیا - محکمہ جنگی کی حکم سے ضلع حوران (واقع شام) کی باشندے بھی امسال سے فوج میں بھرتی کئے جانے شروع ہو گئے ہیں - گورنر نے شیوخ و مقامی حکام کی روبرو جولائی کی تیسرے ہفتہ میں رنگروٹوں کا انتخاب شروع کر دیا ہے - ملکی کی بحری مدرسہ سے اس سال ۵۲ طلبا آخری امتحان میں پاس ہوئے ہیں انمیں سے ۴۴ جہاز محمد سلیم آفندی پر عملی مشق کرینگے دریائی ۸ جو انجنیری اور جہاز سازی بھی سیکھ رہے ہیں ترسخانہ عامرہ میں تکمیل تعلیم کرینگے -

تازہ ترین تار کی خبریں

لنڈن ۱۸ اگست - لارڈ سالسبری اور ترکی کی گفتگو مصلحت میں جو وضع لارڈ سالسبری نے اختیار کر رکھی ہے دول یورپ اس سے سخت نا امن ہیں کہ لارڈ موصوف اتفاق یورپ کو توڑنا چاہتے ہیں بنابریں کل کاروائی مصالحت کی بند ہے ٭ جرمن کی دھمکی - جرمنی دھمکی دیتا ہے کہ تخلیہ تھسلی کی متعلق اگر عہدنامہ میں اسکے حسب منشا مذکورہ شمولیت کی گئی تو وہ اتفاق یورپ سے علیحدہ ہو جائیگا ٭ کریٹ کی اجنبیہ امیر البحروں نے سعد گرت گستری کمیٹی بنایا ہیں جنگی یوروپین کمیشن قایم کی ہے - قسطنطنیہ کی محلہ پیرا کے ایک مکان میں ۵ ارمن جنگی پاس سب کیے گئے تھے گمگشتہ اقبال ہر کیا [illegible] کا تھا ٭ آرمنی مفسد کمیٹی نے سفراء دول کو ۱۸۹۶ء کی خط کی شابہ خط لکھا ہے کہ ہم انتظار سے تھک گئے ہیں اور اب مفسدانہ کاروائی پھر شروع کرتے ہیں ٭ کوئٹہ ۲۲ اگست بلوچستان کی تین نامی سردار جو ضلع سراون کے رہنے والے ہیں رعایا کو فساد پر برانگیختہ کرنیکے جرم میں پولیٹکل گرفتار کئے گئے ہیں انکو اس ہو کہ سے بلایا گیا تھا کہ ایجنٹ صاحب قبلہ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں ایک سردار کا باپ گورنمنٹ انگلشیہ کا نہایت

مسٹر ہڈون معہ اپنے اسسٹنٹ ریاست حیدر آباد کی مالی حالت اور یوسف الدین کے مقدمہ وغیرہ معاملات کے متعلق گورنمنٹ ہند سے مشورہ کرنیکے لئے ۳ ستمبر کو شملہ پہنچینگے

ہندوستان کی خبرین

پنجاب گورنمنٹ کے دفتر سکرٹیریٹ ۲۰- اکتوبر کو شملہ مین بند ہو کر ۲۵ کو لاہور آکہلین گے نواب لفٹنٹ گورنر ۲۵ کو شملہ سے روانہ ہونگے ٭

کراچی مین وبا کا خوف بالکل نہین رہگیا - وبائی کمیٹی اور ہسپتال توڑ دئے گئے ہین صرف چند سپرنٹنڈنٹ باقی رکہ لئے گئے ہین بندر مین اسباب کی ابہی سخت نگرانی کیجاتی ہے کہ باہر سے کوئی بیمار داخل نہ ہونے پائے کچہ کی طرف سے آنیوالے برابر قرنطینہ مین رکہی جاینگے -

مشکاف بولان ریلوے کے لئے بڑے گرانڈیل انجن تیار کئے گئے ہین - انمین سے ایک کو مکمل کرکے اوسکی آزمایش کی گئی ہے - جسمین وہ کامل اترا ہے - اور عنقریب کراچی کے ریلوے کارخانہ سے جہان یہ انجن تیار کئے گئے ہین مذکورہ بالا لاین کو بہیجا جاینگا - سندہ اور ملتان مین خوب بارش ہو گئی ہے -

نواب وایسرا نومبر کے شروع مین شملہ سے اتر کر پہلے دارجیلنگ جائینگے - وہانسے کلکتہ کے بندرگاہ سے جہاز پر سوار ہو کر برہما کی طرف تشریف لیجائینگے - بندرگاہ جاتے وقت وہ کلکتہ مین سے نہین گزرین گے - نہ وہان قیام کرین گے -

ہندوستان مین بماہ جون جسقدر سونا آیا اوس سے ایک لاکہ روپیہ کا زیادہ باہر گیا اور برآمد کی نسبت ۴۲ لاکہ روپیہ کی چاندی زیادہ آئی - اسی مہینہ مین ۳۹ لاکہ روپیہ کے سکے اور سونا چاندی کلکتہ بمبئی کی ٹکسالونمین موصول ہوا -

بمبئی مین طاعون سے یومیہ دو ایک جانین اب بہی ضایع ہو رہی ہین - ہیضہ کا وہان بہت زور ہے اور پونا اور اوسکے مضافات مین طاعون پہر تیزی سے شروع ہو گئی ہے - چہاونی کرکی مین ۱۱- و ۱۲ کو ۴۲ بیمار اور ۲۰ فوت ہوئے - دوسرے رجمنٹ بمبئی سوار دن مین ۱۷- اگست کو دس نئے بیمار ہوئے -

گورنمنٹ بمبئی نے ضلع شولاپور کے قحط زدگان کے لئے شولاپور سے لیکر لاتولی تک ریل کی دوہری سڑک کا کام شروع کرنیکا حکم دیا ہے -

راجپوتانہ کی اصلاحی انجمن موسومہ والٹر کرت راج پتر ہتکارنی سبہا اپنے کام مین پوری سرگرمی سے مصروف ہے - سن گذشتہ مین راجپوتون مین ۵۸۵۸ شادیان ہوئین جنمین سے صرف ۳۰۶ مین قواعد کی خلاف ورزی ہوئی - سبہا کے دو بڑے اغراض یہ ہین کہ شادی و ماتم پر خرچ کم ہوا اور نابالغون مین شادی نہوا کرے -

پونا کے متعلق پولیس نے دو برہمن ۱۹- اگست کو بمبئی مین گرفتار کرکے پونا پہونچا دئے ہین - کہا جاتا ہے کہ یہ شخص بغاوت برپا کرنیکے لئے چندہ جمع کر رہے تہے - مگر اونکا اپنا بیان ہے کہ وہ مسٹر تلک کے مقدمہ کے لئے روپیہ جمع کر رہے تہے - مجسٹریٹ کے روبرو اونکے بیان ہو چکے ہین اور وہ حوالات مین ہین - پولیس اس سراغ پر مزید کارروائی کر رہی ہے - کلکتہ کے ریلیف سوسائٹی بہی مسٹر تلک کے لئے چندہ جمع کر رہی ہے -

مہاراجہ پٹیالہ نے پاسچر انسٹی ٹیوٹ کے لئے شملہ کے قریب اراضی عطا کی ہے - تین لاکہ روپیہ عمارت پر اور دو لاکہ سامان وغیرہ پر خرچ ہوگا - اور بیس لاکہ روپیہ سودی لگایا جائیگا تاکہ چہہ سات ہزار روپیہ ماہوار کی آمدنی عملہ وغیرہ کے خرچ کے لئے ہو جاوے - مہاراجہ دہولپور اسی انسٹی ٹیوٹ کے متعلق ۲۵- کو شملہ آنیوالے ہین -

عسناو کلکتہ کے ملزمون کی پہلی جماعت کو جسمین ۷۴ آدمی تہے اور سب کی ایک ساتہ تجویز کیگئی تہی ۱۸- اگست کو حکم سنا دیا گیا - ۵ آدمی بری کئے گئے - تین کو کم عمری کیوجہ سے چہہ چہہ ماہ اور باقی کل کو ایک ایک سال قید سخت کی سزا دیگئی - ملزم اپیل کرین گے -

تین کروڑ کے جدید قرضہ کی درخواستین ۱۷- اگست کو کہولی گئین کل رقم جسکے لئے درخواستین گذرین ۵ کروڑ ۹۷ لاکہ کچہ ہزار یعنی قرضہ سے دوگنی کے قریب تہی - اقل ترین شرح جو منظور کی گئی ہے [illegible] ہے - کل قرضہ جس اوسط پر لیا گیا ہے [illegible] فیصدی ہے - یعنی ۳ کروڑ کی جگہ ۲۹۵ لاکہ وصول ہونگے - گورنمنٹ نے جس ادنی شرح [illegible] مقرر کی تہی ، اس حساب سے اوسے پہر بہی ۱۳ سیکڑہ فایدہ رہا - لیکن یہ سمجہ مین نہین آتا - کہ جب انگلستان مین ۲½ فیصدی سود والی ہندی قرضہ کا بہاؤ ۱۱۷ روپیہ ہے تو یہ قرضہ بہی وہین کیون نہ لیا گیا - افواہ ہے کہ غالباً گورنمنٹ ہند اور قرضہ لینے والی ہے - اگر یہ درست ہے تو دوسرا قرضہ بہی ہندوستان مین لینا سخت غلطی ہوگی سرکار خزانہ مین روپیہ کی قلت اس سے معلوم ہو سکتی ہے کہ پچہلے برس جسقدر روپیہ سرکاری خزانون اور بنکون مین جولائی مین جمع تہا اوس سے چہہ کروڑ روپیہ اس برس کم ہے ٭

آسام مین زلزلہ ابتک بدستور آرہا ہے -

مسٹر تلک کا مقدمہ ۶- ستمبر سے ہایکورٹ مین پیش ہوگا -

مہاراجہ کشمیر معہ کونسل ۳۰- اگست کو سرینگر سے جمون کو روانہ ہونگے - کشمیر اور پونچہ مین کہلی سرحد کا تصفیہ کپتان گوڈالف مہتمم بندوبست نے کشمیر کے حق مین کیا ہے - چند دیگر حدود کے متعلق بہی تنازعہ ہے - منشی شمس الدین کے مقدمہ کی تحقیقات کنندہ حاکم گلمرگ سے سرینگر آگئے ہین فیصلہ عنقریب صادر ہونیوالا ہے -

سر ولیم لوکہارٹ سپہ سالار افواج ہند مقرر ہوئے ہین - وہ نومبر یا اپریل مین اس عہدہ کا چارج لینگے -

امدادی کامون پر مزدورونکی تعداد اسوقت ۲ لاکہ یعنی ہفتہ گذشتہ سے سوا لاکہ کم ہے -

مسٹر ملیکلارڈ ایڈیٹر اخبار دی ہیو کو بہی مسٹر جسٹس بدرالدین طیب جی نے ۵ ہزار کی ضمانت پر رہا کر دیا ہے

پہتورل (رباد ہولپور) کا ایک ہندو بیوپاری عظیم زہر خورانی کے الزام مین گرفتار ہو کر دیو گڈہ لایا گیا - زہریلی مٹہائی کلکتہ سے پارسل مین بہیجی - ۵ نے کہائی ۲ مر گئے - عداوت ظاہر ہوتی لین دین کا تنازعہ تہا -

سر ولیم ویڈربرن پارلیمنٹ لنڈن مین ایک تجویز پیش کرینگے کہ دیہاتی حالت کی تحقیقات کیلئے کمیشن مقرر کی جائے - تاکہ معلوم کرین کہ کاشتکاران ہند کی محنت کیسے رایگان ہوتی ہے کہ قحط اور وبا کی پہلی ہی زد مین ہی کچومر نکل جاتا ہے -

سر لیپل گریفن اور سر بہونگری نے ولایت مین ہندی پریس کو پانی پی پی کر کوسنے دیئے ہین -

امیر صاحب نے کرنیل غلام رسول خان کو جو انکی طرف سے گورنمنٹ ہند کے پاس ایجنٹ تہا پہلے ہی کابل بلا بہیجا تہا - اب یار محمد خان ایجنٹ بمبئی کو بہی بلا لیا گیا ہے اس سے چند انگریزی اخبارون نے امیر صاحب کی نیت بدل جانیکا نتیجہ نکالا - مگر اب خود ہی لکہہ رہے ہین کہ ایجنٹون کی واپسی پولیٹیکل مقاصد سے مبرا ہے -

دہلی کی جامع مسجد مین کہا جاتا ہے دس عیسائی مسلمان ہوئے ہین -

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے برخلاف عبدالحمید نامی نے جو الزام لگائے تہے وہ اوسنے بعد مین واپس لے لئے اور عدالت مین تسلیم کر لیا کہ اوسنے یہ بہتان چند شخصون کی اغوا سے مرزا صاحب پر باندہا تہا - ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے مرزا صاحب کا بیان قلمبند نہین کیا - اور اونکے صفائی کے گواہ بہی طلب نہین کئے گئے - اور غالباً آج فیصلہ بہی سنا دیا ہوگا -

امرتسر کی جیل کی سڑک پر ۱۴- اگست کو ایک کشمیری نے ایک مسلمان نوجوان کو چہری سے ہلاک کر دیا ٭

بنگال پریس ایسوسی ایشن کی تقلید مین دیسی اخبارات کے حقوق و مراعات کی نگہداشت اور انکی تحریرات کی نگرانی کیلئے لاہور مین بہی ایک پریس ایسوسی ایشن قایم ہوئی ہے - [illegible] ملک ہندوستان مین [illegible]

مطبع روز بازار امرتسر مین منشی فاضل شیخ غلام محمد سپرنٹنڈنٹ کی اہتمام سے چہپا